اردو

پیَدایشؔ کی کتاب

رنگین بائبل

باب نمبر1 سے 5کی آیات

پیَدایشؔ کی کتاب

رنگین بائبل

CHAPTERS 1 TO 5

============

A visual verse by verse Bible without skipping any of the verses!

Read all of our books for free at **www.MrMacBible.com**

===========

Copyright © 2017 Mr. Mac Bible, Inc. All rights reserved.

Authored by D. Scott McNamara (Mr. Mac)

Illustrated by Kirsten Nimwey and Charlene Mae Malonzo

Translated by missionaries of Pakistan

============

All verses taken from the Holy Bible in the Urdu language.

پیَدایشؔ ۱ : ۱۔۳۱
پیَدایشؔ ۱ : ۱
خُدانے اِبتدامیں زمین وآسمان کوپیَداکیا۔

پیَدایشؔ ۱ : ۲
اورزمین ویران اور سُنسان تھی
اور گہراؤ کے اُوپر اندھیر تھا۔۔۔

پیَدایشؔ۱ : ۲
اور خُدا کی رُوح پانی کی
سطح پر جُنبش کرتی تھی۔

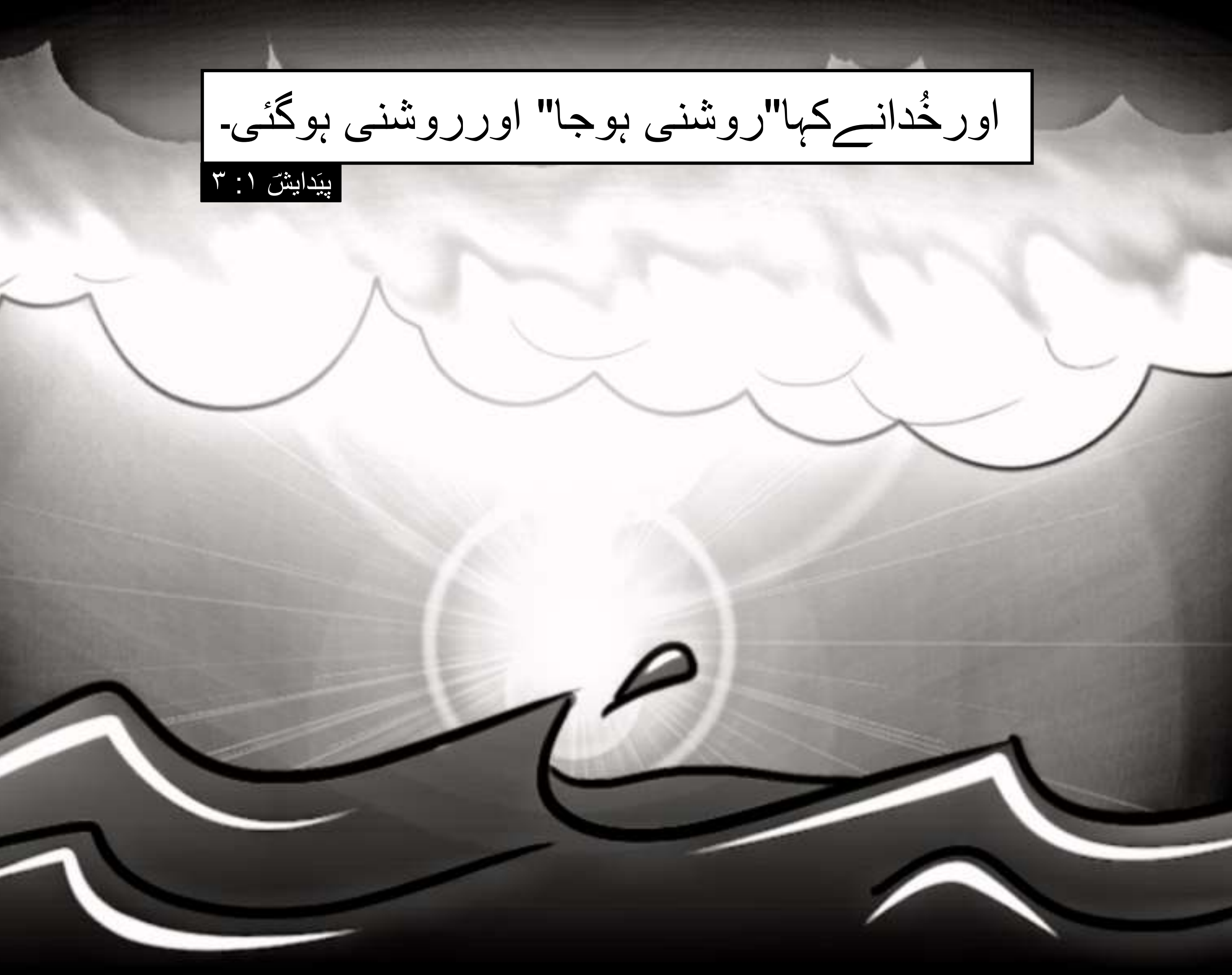
اور خُدا نے کہا "روشنی ہو جا" اور روشنی ہو گئی۔
پیَدایشؔ ۱ : ۳

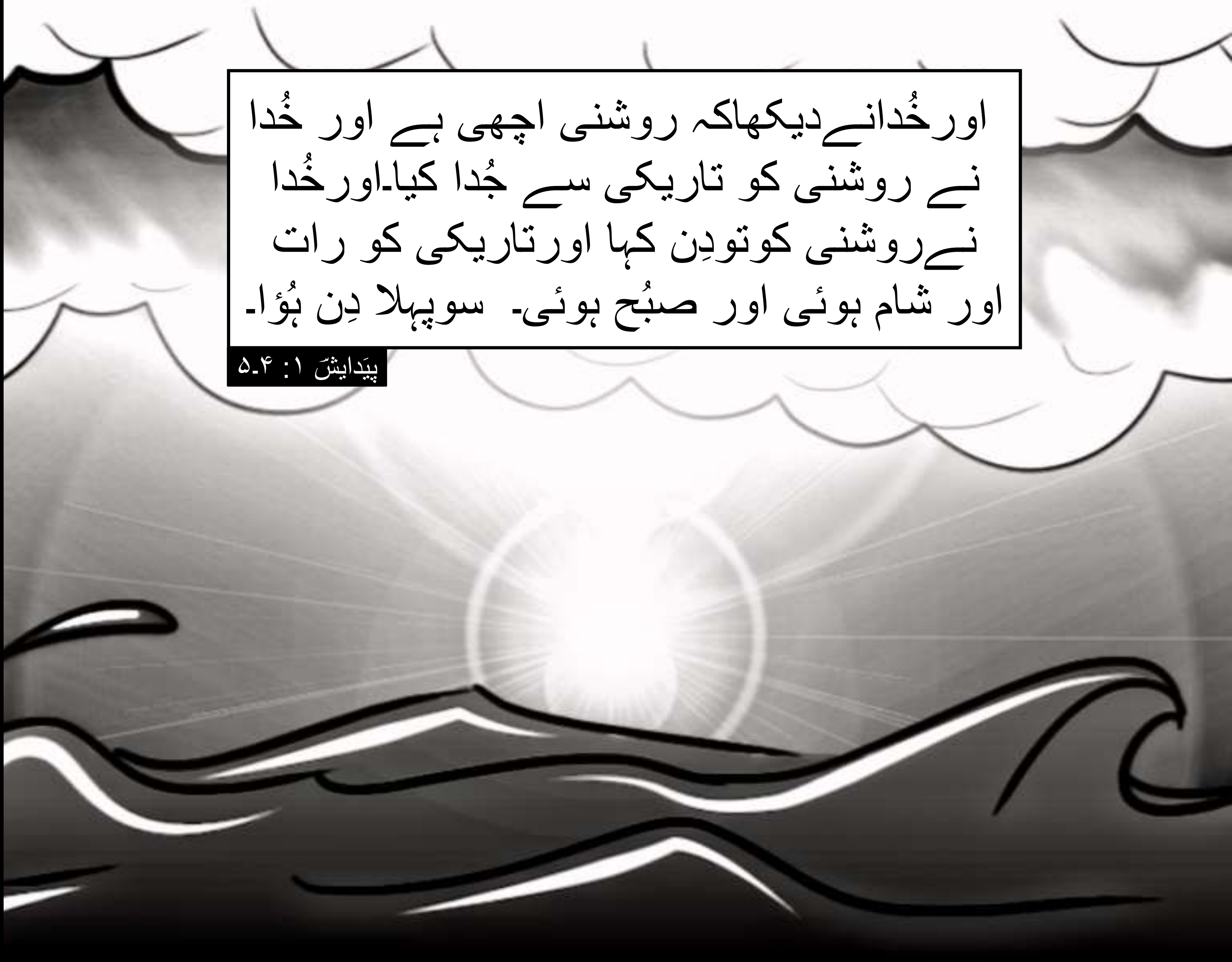
اورخُدانےدیکھاکہ روشنی اچھی ہے اور خُدا
نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا۔اورخُدا
نےروشنی کوتودِن کہا اورتاریکی کو رات
اور شام ہوئی اور صبُح ہوئی۔ سوپہلا دِن ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۱: ۴۔۵

پیَدایشؔ ۱: ۶
اورخُدا نے کہا،” کہ پانیوں کے درمیان
فضا ہوتاکہ پانی پانی سے جُدا ہوجائے۔“

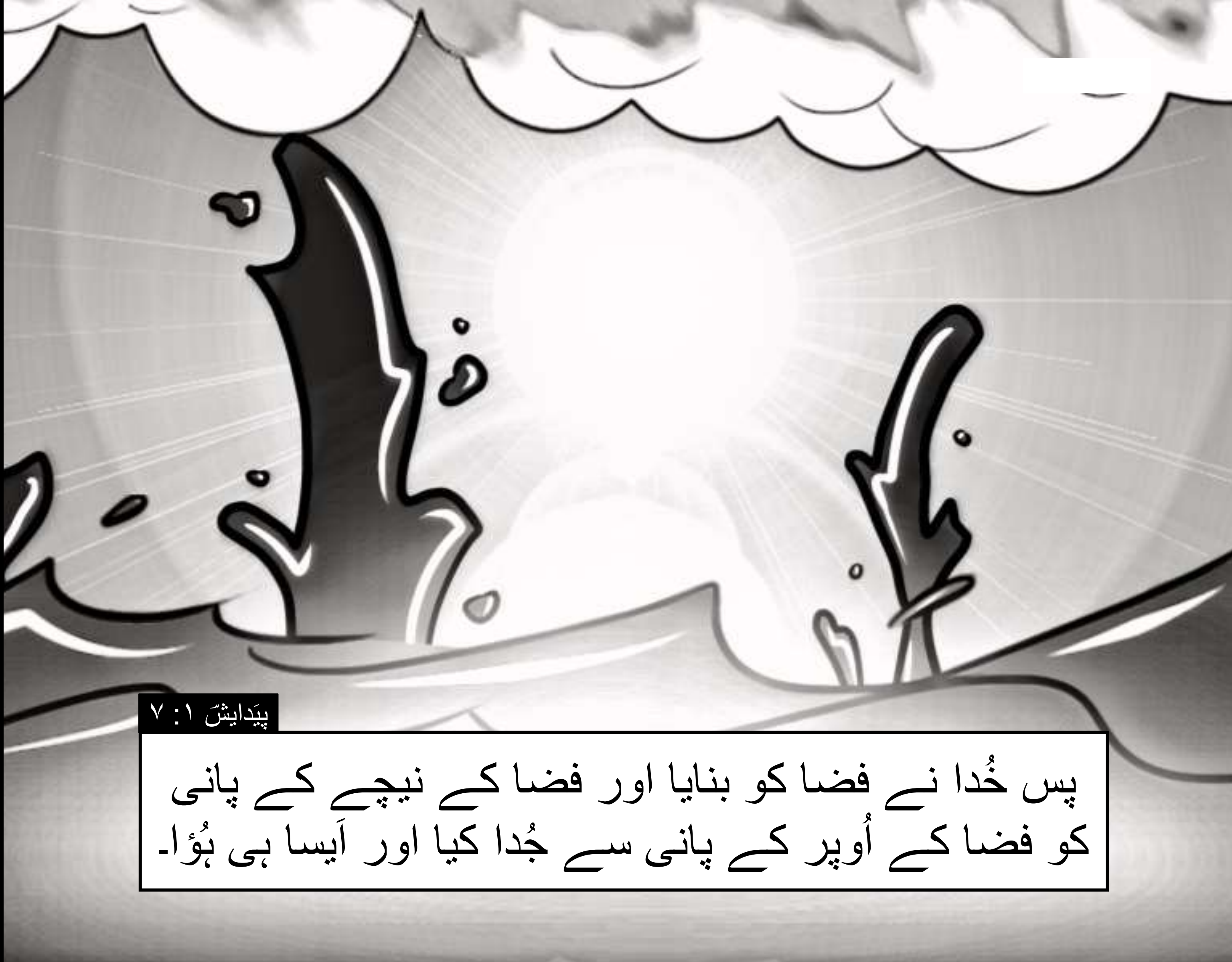
پیَدایشؔ ۱: ۷
پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانی
کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کیا اور اَیسا ہی ہُؤا۔

اور خُدا نے فضا کو "آسمان" کہا اور شام
ہوئی اور صُبح ہوئی۔سو دُوسرا دن ہُؤا۔

پیَدایشؔ ۱ : ۸

پیَدایشؔ ۱ : ۹

اور خُدانے کہاکہ آسمان کے نیچے کاپانی ایک
جگہ جمع ہوکہ خُشکی نظر آئے اور اَیسا ہی ہُؤا۔

اورخُدانےخُشکی کو ”زمین“ کہااورجوپانی
جمع ہوگیاتھااُسکو ”سمندر“
پیَدایشؔ ۱: ۱۰
اورخُدانے دیکھاکہ اچھّاہے۔

هیَدایش۱: ۱۱
اورخُدانےکہا،’’کہ زمین گھاس اوربیج دار
بوٹیوں کواورپھلدار درختوں کوجواپنی اپنی
جنس کے مؤافق پھلیں اور جوزمین پراپنے
آپ ہی بیج رکھیّں اُگائے‘‘اور ایسا ہی ہُؤا۔

تب زمین نے گھاس اور بُوٹیوں کو جواپنی اپنی
جنس کے مؤافق بیج رکھیّں اورپھلدار درختوں
کوجنکےبیج اُنکی جنس کے مؤافق اُن میں ہیں اُگایا

پیَدایشؔ ۱: ۱۲

پیَدایشؔ۱: ۱۳
--اورخُدانےدیکھاکہ اچھّاہے ۔اورشام
ہوئی اور صبُح ہوئی-سوتیسرا دن ہُؤا۔

پیَدایشؔ ۱: ۱۴
اور خُدا نے کہا، ''کہ فلک پر نیّر ہوں
کہ دن کو رات سے الگ کریں ---''

پیَدایشؔ ۱: ۱۴۔۱۵

”اوروہ نشانوں اور زمانوں اوردنوں اور برسوں کے
اِمتیاز کے لئے ہوں۔اور فلک پر انوارکےلئےہوں کہ
زمین پرروشنی ڈالیں اور اَیسا ہی ہُؤا۔“

پیَدایشؔ ۱: ۱۶

سو خُدانے دوبڑے نیّربنائے۔ایک نیّرِ اکبرکہ
دن پرحکم کرے اور نیّرِاصغرکہ رات پرحکم
کرے اوراُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔

پیَدایشؔ ۱: ۱۷
اور خُدانےاُنکوفلک پررکھاکہ زمین پرروشنی
ڈالیں ۔ اور دن پر اور رات پر حکم کریں اور
اُجالےکواندھیرے سے جُدا کریں

پیَدایشؔ ۱: ۱۸-۱۹
اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ اور شام
ہوئی اور صُبح ہوئی۔ سو چوتھا دن ہُؤا۔

خُدا کی رُوح پانیوں کی سطح پرجُنبش کرتی ہے!

خُدا نے پھلدار درخت بنائے!

خُدا نے کہا کہ،” فلک پر روشنیاں ہوں۔‘‘

خُدا نے دو بڑے نیّر بنائے!

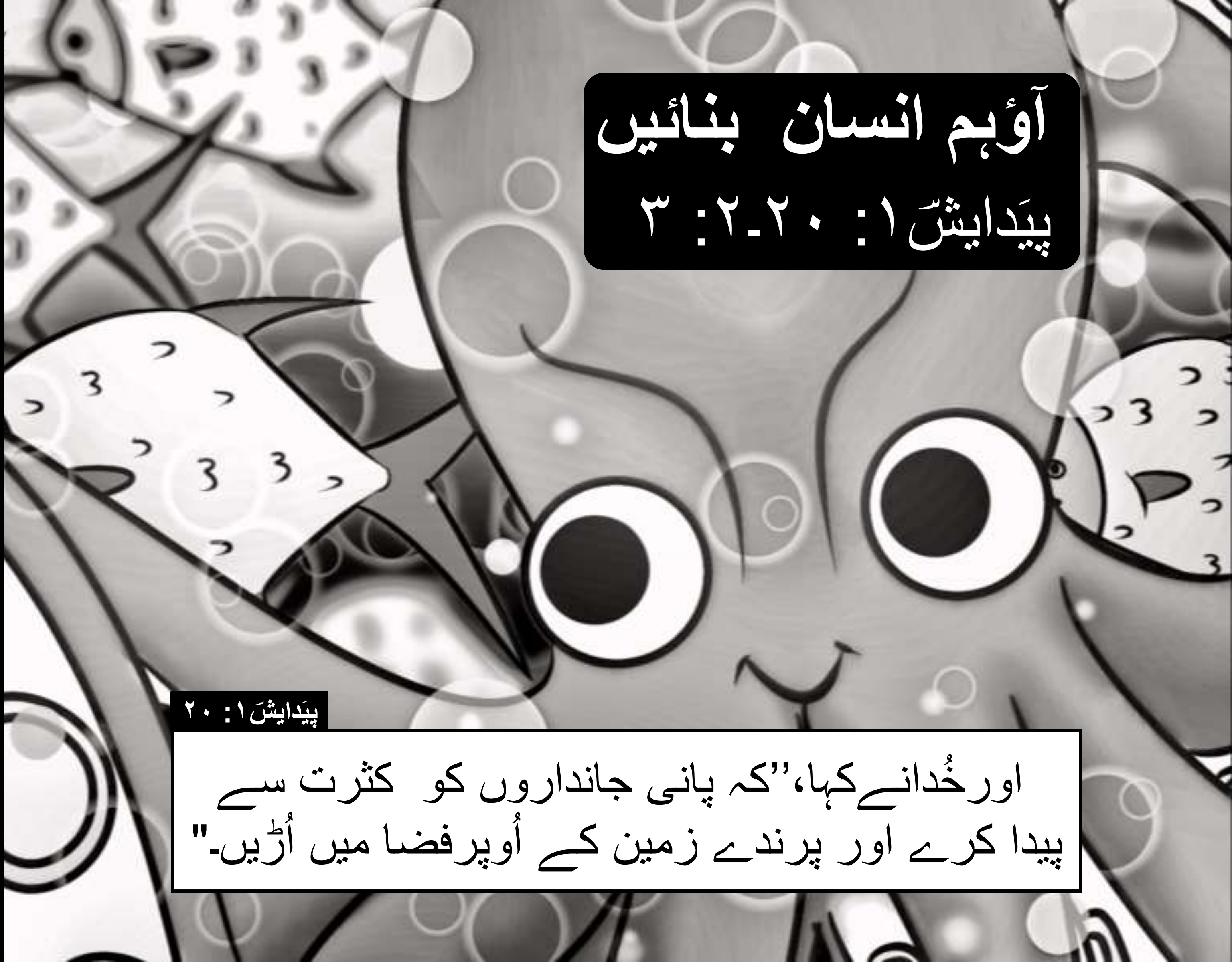
آؤہم انسان بنائیں
پیَدایشؔ ۱: ۲۰-۲: ۳
پیَدایشؔ ۱: ۲۰
اورخُدانےکہا،”کہ پانی جانداروں کو کثرت سے
پیدا کرے اور پرندے زمین کے اُوپرفضا میں اُڑیں۔"

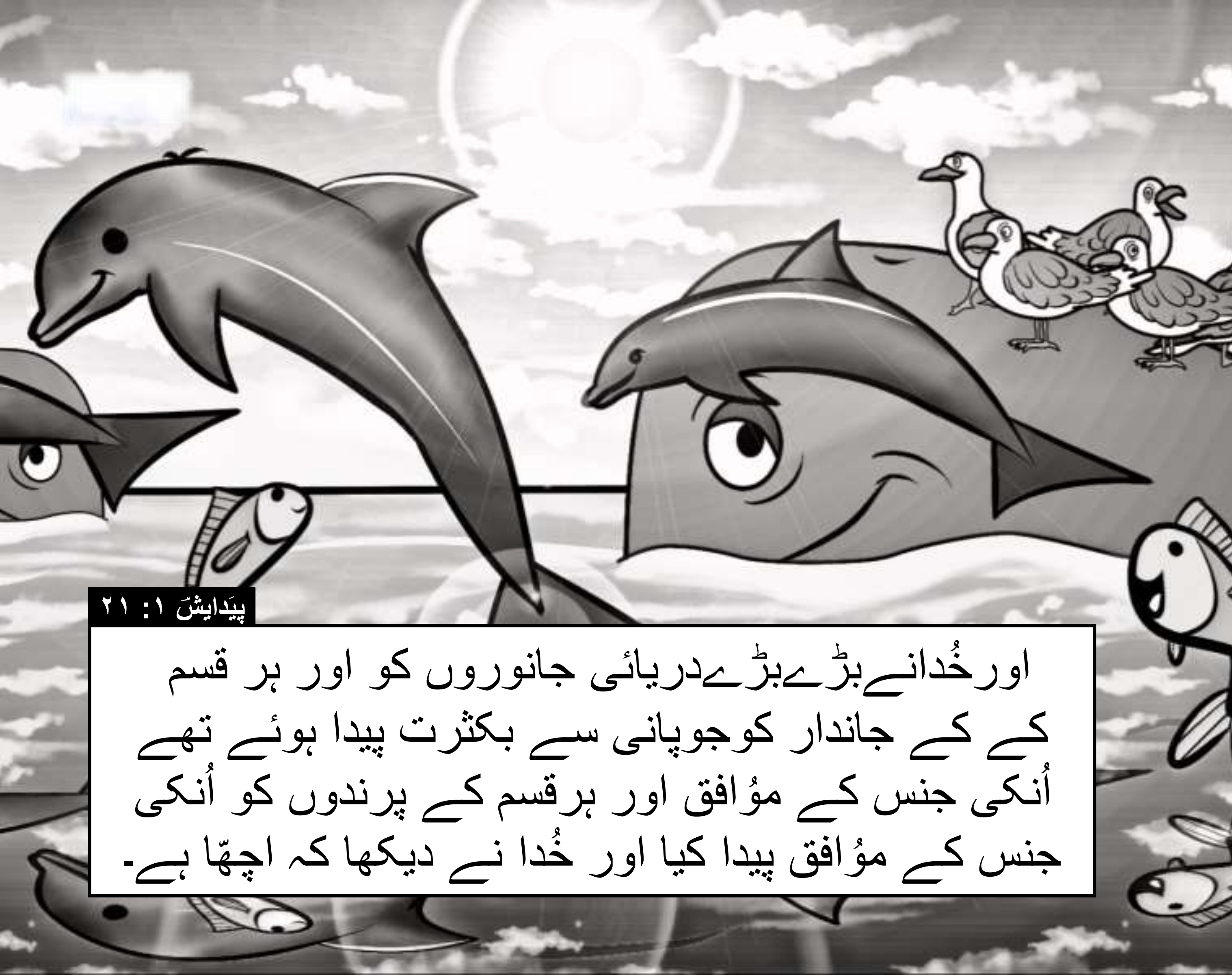
پیَدایشؔ ۱ : ۲۱
اورخُدانے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم
کے کے جاندار کوجوپانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے
اُنکی جنس کے موُافق اور ہرقسم کے پرندوں کو اُنکی
جنس کے موُافق پیدا کیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔

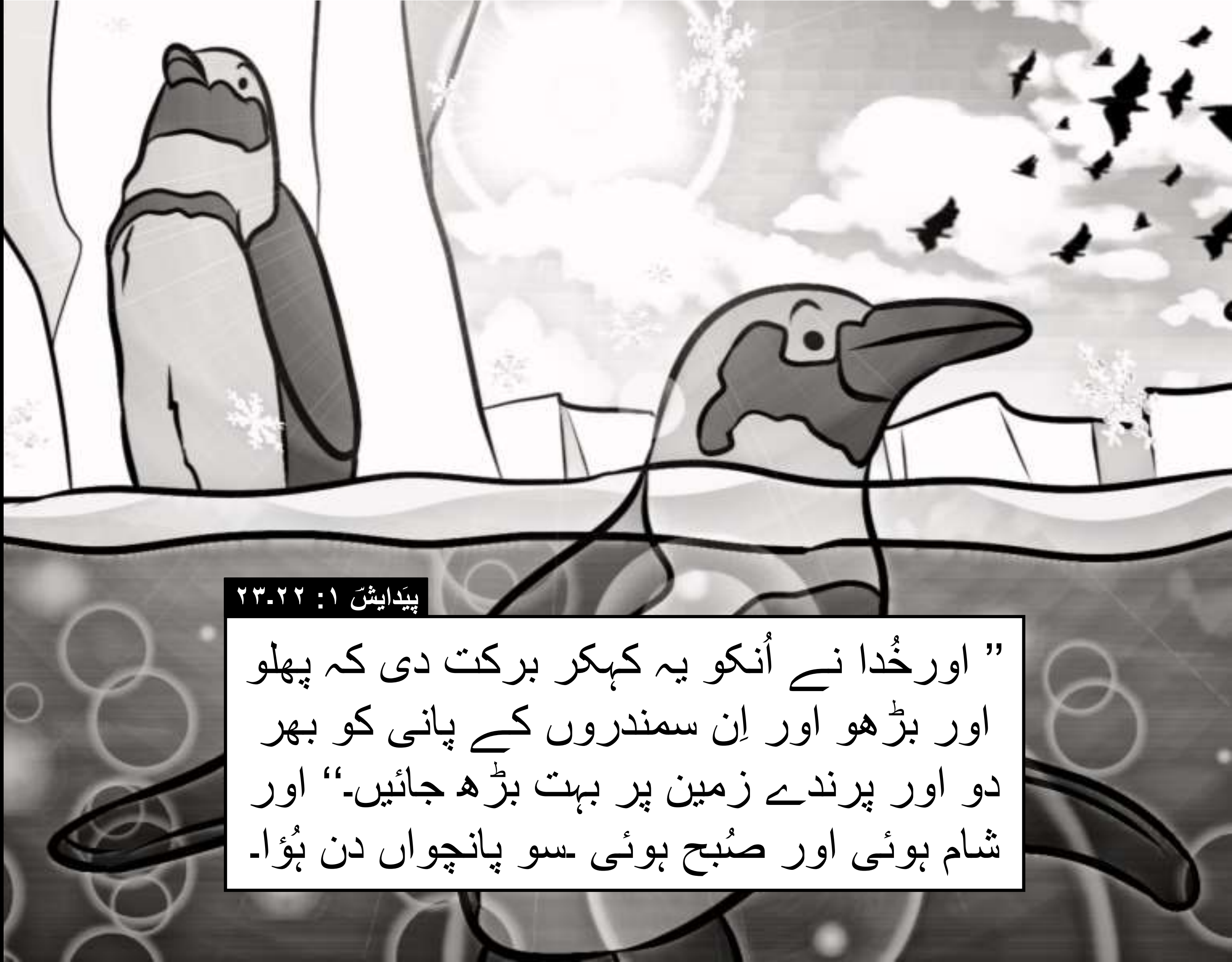

پیَدایشؔ ۱: ۲۲-۲۳

" اورخُدا نے اُنکو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو
اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو بھر
دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔'' اور
شام ہوئی اور صُبح ہوئی ۔سو پانچواں دن ہُؤا۔

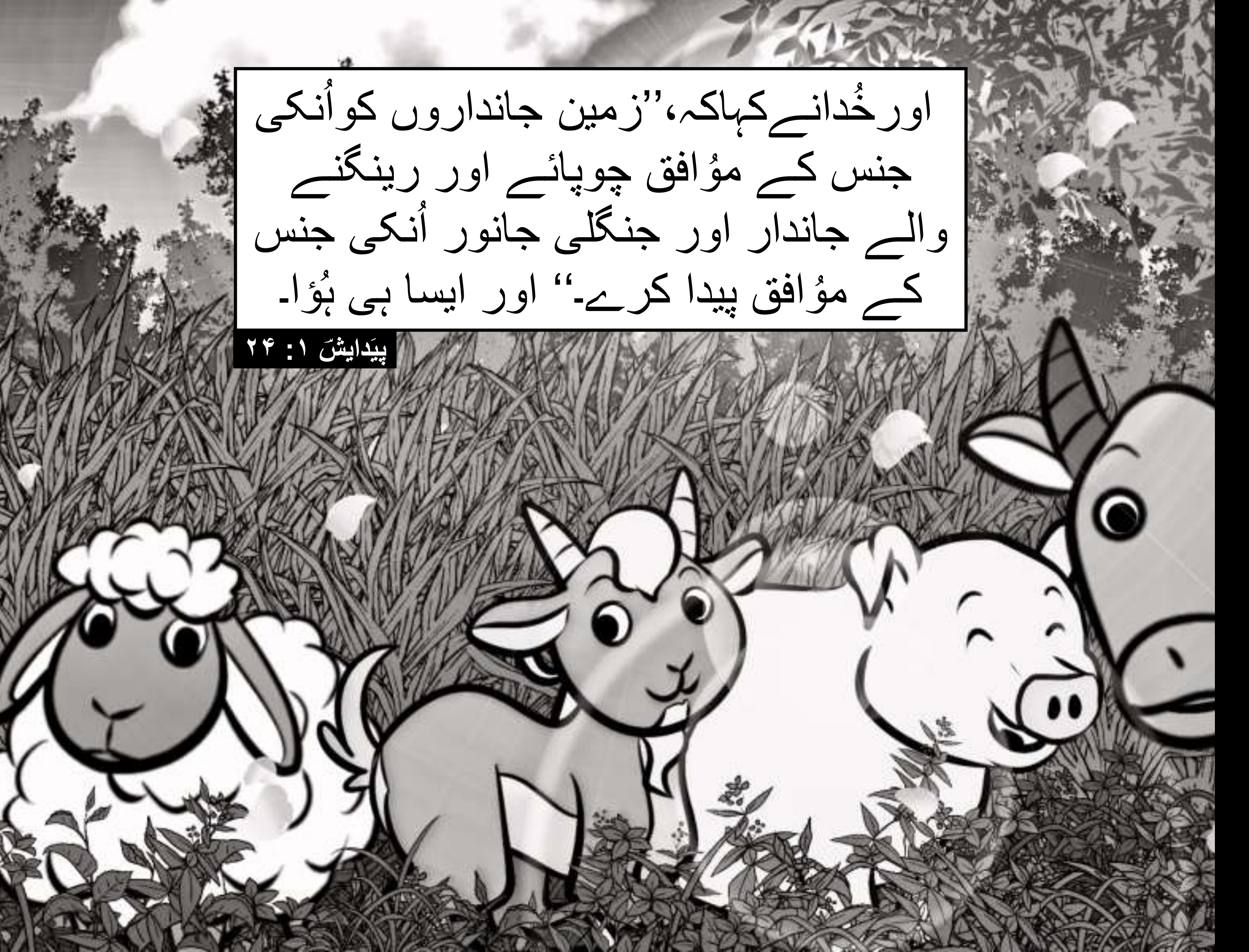

اور خُدا نے کہا کہ، ”زمین جانداروں کو اُنکی
جنس کے موُافق چوپائے اور رینگنے
والے جاندار اور جنگلی جانور اُنکی جنس
کے موُافق پیدا کرے۔“ اور ایسا ہی ہُؤا۔

پیَدایشؔ ۱: ۲۴

پیَدایشؔ ۱: ۲۵
اور خُدانےجنگلی جانوروں اور چوپایوں کو اُنکی جنس
کے موُافق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو
اُنکی جنس کے موُافق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔

پیَدایشؔ ۱: ۲۶
پھرخُدانےکہاکہ،’’ہم انسان کو اپنی
صُورت پراپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔‘‘

پیَدایشؔ ۱: ۲۶

” اوروہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں
اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر
جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیّں۔“

اورخُدانے انسان کواپنی صُورت پرپیدا کیا۔
آدمؔ
حوّاؔ
پیَدایشؔ ۱: ۲۷
خُداکی صُورت پر اُسکوپیداکیا۔نروناری اُنکوپیدا کیا۔

”اورخُدانےاُنکوبرکت دی اور
کہاکہ،”پھلواوربڑھواورزمین کومعمورومحکوُم
کرواورسمندر کی مچھلیوں اورہوا کے پرندوں اورکلُ
جانوروں پرجو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھوّ۔“
پیَدایشؔ ۱: ۲۸

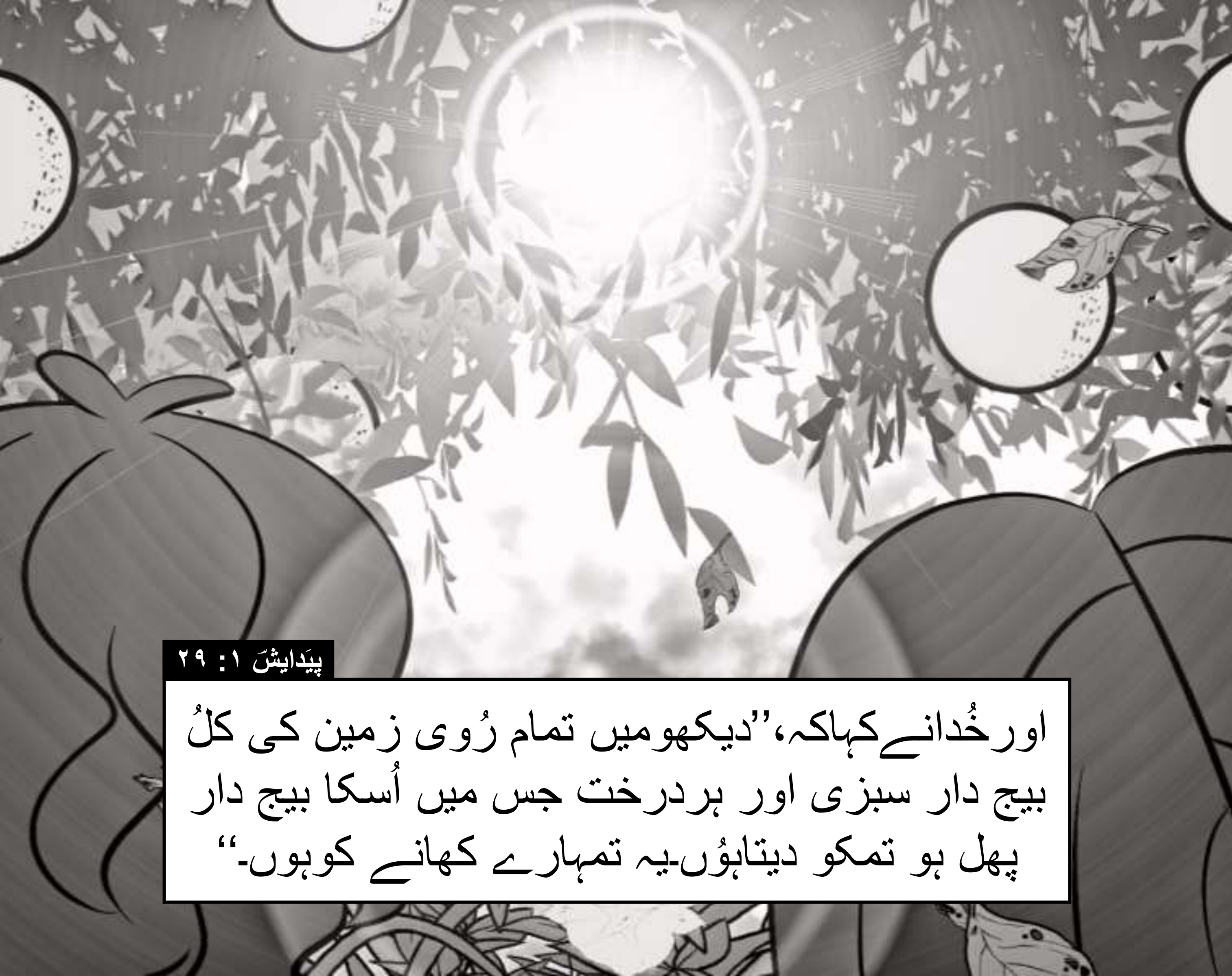
پیَدایشؔ ۱: ۲۹
اورخُدانےکہاکہ،”دیکھومیں تمام رُوی زمین کی کلُ
بیج دار سبزی اور ہردرخت جس میں اُسکا بیج دار
پھل ہو تمکو دیتاہُوں۔یہ تمہارے کھانے کوہوں۔“

پیَدایشؔ ۱ : ۳۰

" اورزمین کےکلُ جانوروں کے لئے اور ہوا کے
کلُ پرندوں کے لئے اور اُن سب کے لئے جوزمین
پر رینگنے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کلُ
ہری بوُٹیاں کھانے کو دیتا ہوں۔‘‘ اور اَیسا ہی ہُؤا۔

پیَدایشؔ ۱: ۳۱
اورخُدانےسب پرجواُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ
بہت اچھّاہے اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی ۔سو چھٹادن ہُؤا۔

خُدا نے آبی جانداروں کو پیَدا کیا!

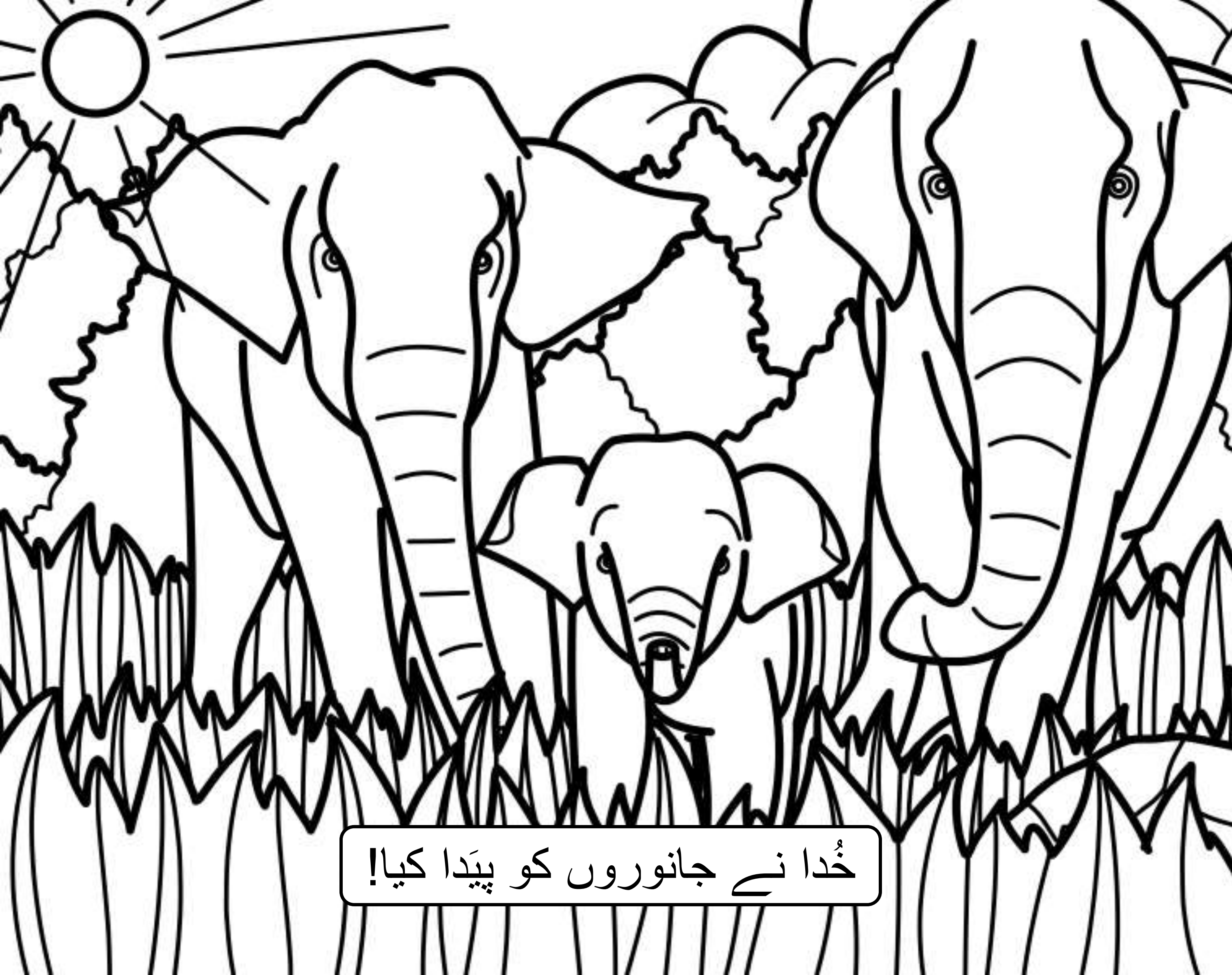

خُدا نے جانوروں کو پیَدا کیا!

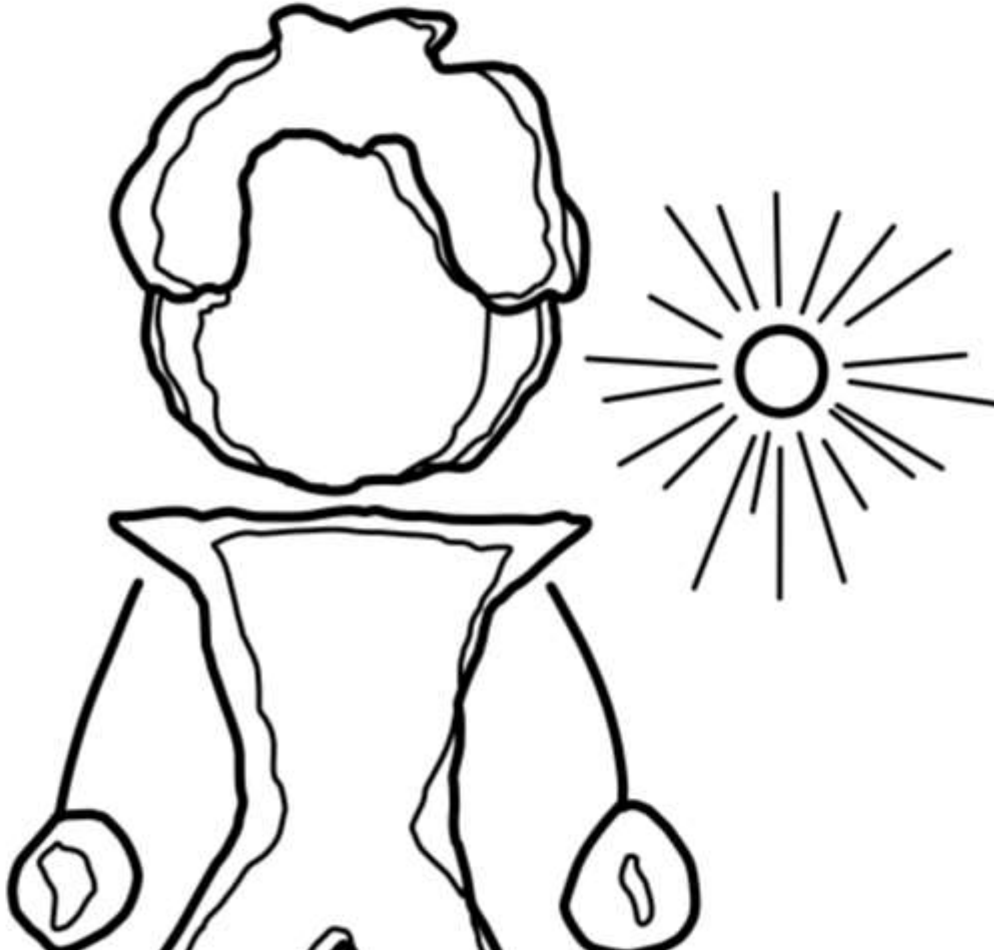

خُدا نے زمین کی مٹّی سے آدمؑ کو بنایا!

خُدا نے اِنسان کو اپنی شبیہ پر بنایا!

خُدا نے اُنہیں نر و ناری پیَدا کیا!

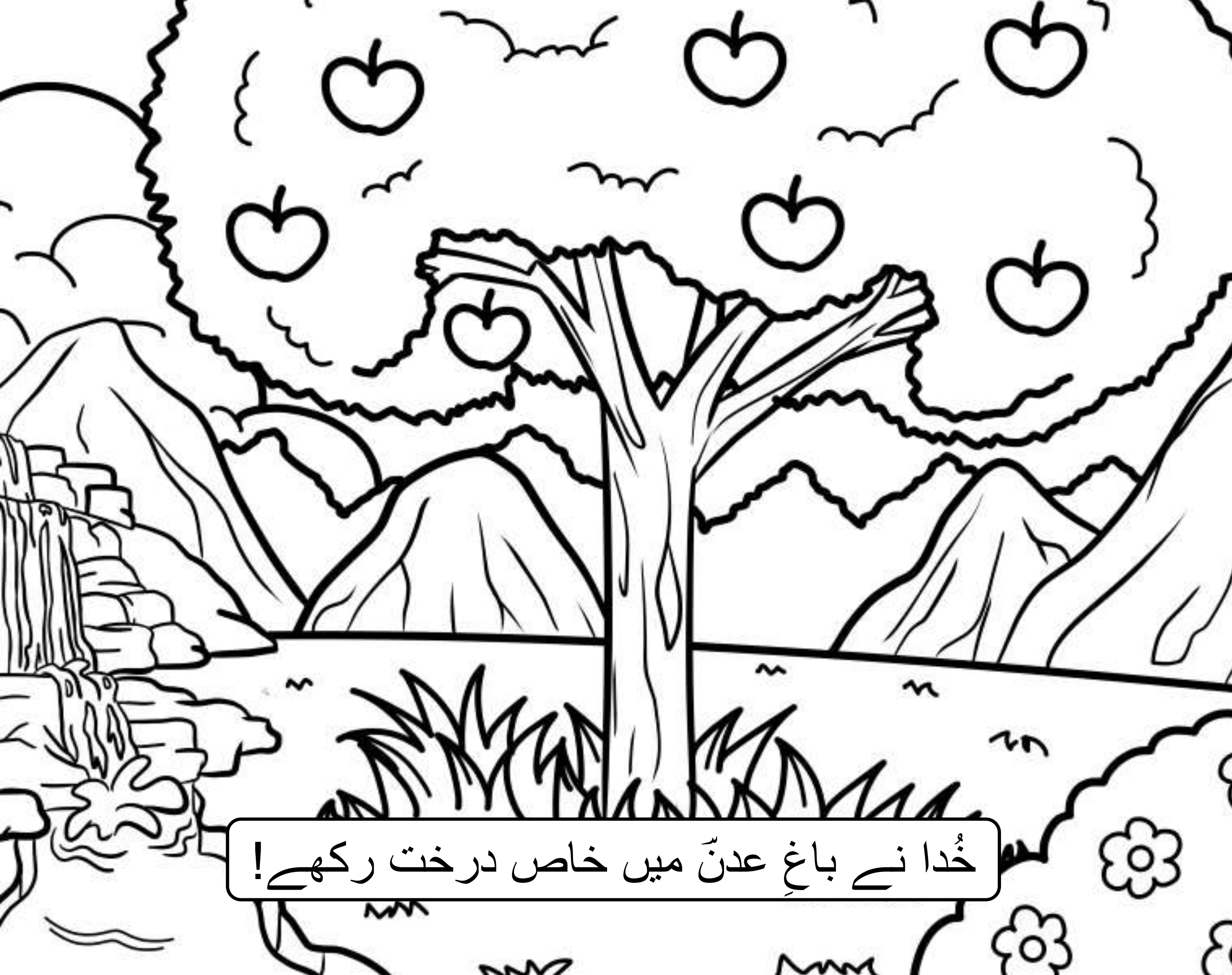

خُدا نے باغِ عدنّ میں خاص درخت رکھے!

خُدا نے کہا،” اِس درخت میں سے نہ کھانا۔“

خُدا نے جانوروں کے کھانے
کے لئے اُنہیں ہری سبزیاں دیں۔

BIBLE: Genesis 1:1-10

1:1 In the beginning, God created the heavens and the earth. 2 The earth was formless and empty. Darkness was on the surface of the deep and God's Spirit was hovering over the surface of the waters.

3 God said, "Let there be light," and there was light. 4 God saw the light, and saw that it was good. God divided the light from the darkness. 5 God called the light "day", and the darkness he called "night". There was evening and there was morning, the first day.

6 God said, "Let there be an expanse in the middle of the waters, and let it divide the waters from the waters."

7 God made the expanse, and divided the waters which were under the expanse from the waters which were above the expanse; and it was so. 8 God called the expanse "sky". There was evening and there was morning, a second day.

9 God said, "Let the waters under the sky be gathered together to one place, and let the dry land appear;" and it was so.

10 God called the dry land "earth", and the gathering together of the waters he called "seas". God saw that it was good.

بائبل: پیَدایشؔ ۱:۱۔۳۱

۱:۱ خُدانےاِبتدامیں زمین وآسمان کوپیَداکیا۔
۲۔ اور زمین ویران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے
اُوپر اندھیر تھا اورخُداکی رُوح پانی کی سطح پر
جُنبش کرتی تھی۔

۳۔ اورخُدانےکہا"روشنی ہوجا" اورروشنی
ہوگئی۔

۔۴۔ اورخُد انےدیکھاکہ روشنی اچھی ہے اور
خُدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا۔۵۔ اورخُدا
نےروشنی کوتودِن کہا اورتاریکی کو رات اور شام
ہوئی اور صبُح ہوئی سوپہلا دِن ہُؤا۔۶۔ اور خُدانے
کہا،" کہ پانیوں کے درمیان فضا ہوتاکہ پانی پانی
سے جُدا ہوجائے۔

۷۔ پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے
نیچے کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا
کیا اور اَیسا ہی ہُؤا۔ ۸۔ اور
خُدانےفضاکو"آسمان"کہااورشام ہوئی اورصبُح
ہوئی۔سودوُسرادن ہُؤا۔

۹۔ اور خُدانےکہاکہآسمان کےنیچےکاپانی ایک
جگہ جمع ہوکہ خُشکی نظرآئےاورآیساہی ہُؤا۔

۱۰۔ اورخُدانےخُشکی کو"زمین"کہااورجوپانی
جمع ہوگیاتھااُسکو"سمندر" اور خُدا نے دیکھا کہ
اچھّا ہے۔

BIBLE: Genesis 1:11-17

11 God said, "Let the earth yield grass, herbs yielding seeds, and fruit trees bearing fruit after their kind, with their seeds in it, on the earth;" and it was so.

12 The earth yielded grass, herbs yielding seed after their kind, and trees bearing fruit, with their seeds in it, after their kind; and God saw that it was good.
13 There was evening and there was morning, a third day.

14 God said, "Let there be lights in the expanse of the sky to divide the day from the night; and let them be for signs to mark seasons, days, and years;

15 and let them be for lights in the expanse of the sky to give light on the earth;" and it was so.

16 God made the two great lights: the greater light to rule the day, and the lesser light to rule the night. He also made the stars.

17 God set them in the expanse of the sky to give light to the earth,

۱۱۔ اور خُدانےکہا،’’کہ زمین گھاس اوربیج دار
بوٹیوں کواورپھلدار درختوں کوجواپنی اپنی جنس کے
مؤافق پھلیں اور جوزمین پراپنے آپ ہی بیج رکھیّں
اُگائے‘‘اور ایسا ہی ہُؤا۔

۱۲۔ تب زمین نے گھاس اور بُوٹیوں کو جواپنی
اپنی جنس کے مؤافق بیج رکھیّں اورپھلدار درختوں
کےجنکےبیج اُنکی جنس کے مؤافق اُن میں ہیں اُگایا
اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔

۱۳۔ اورشام ہوئی اور صبُح ہوئی۔سوتیسرا دن ہُؤا۔

۱۴۔ اور خُدانےکہا،’’کہ فلک پرنیّرہوں کہ دن
کورات سےالگ کریں ’اوروہ نشانوں اور زمانوں
اوردنوں اور برسوں کے اِمتیاز کے لئے ہیں۔اور فلک
پر انوارکےلئےہوں کہ زمین پرروشنی ڈالیں اور اَیسا
ہی ہُؤا۔‘‘

۱۵۔ اور فلک پر انوار کے لئے ہوں کہ زمین پر
روشنی ڈالیں اور اَیسا ہی ہُؤا۔

۱۶۔ اورخُدانےدوبڑےنیّربنائے۔ایک نیّرِ اکبرکہ
دن پرحکم کرے اور نیّرِاصغرکہ رات پرحکم کرے
اوراُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔

۱۷۔ اورخُدانےاُنکوفلک پررکھاکہ زمین
پرروشنی ڈالیں ۔ اور دن پر اور رات پر حکم کریں
اور اُجالےکواندھیرے سے جُدا کریں۔

BIBLE: Genesis 1:18-24

18 and to rule over the day and over the night, and to divide the light from the darkness. God saw that it was good.

19 There was evening and there was morning, a fourth day.

20 God said, “Let the waters abound with living creatures, and let birds fly above the earth in the open expanse of the sky.”

21 God created the large sea creatures and every living creature that moves, with which the waters swarmed, after their kind, and every winged bird after its kind. God saw that it was good.

22 God blessed them, saying, “Be fruitful, and multiply, and fill the waters in the seas, and let birds multiply on the earth.”

23 There was evening and there was morning, a fifth day.

24 God said, “Let the earth produce living creatures after their kind, livestock, creeping things, and animals of the earth after their kind;” and it was so.

پیَدایشؔ ۱ : ۱۸ --اور دن پر اور رات پر حکم
کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں اور خُدا
نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔۱۹۔ اور شام ہوئی اور صُبح
ہوئی۔ سو چوتھا دن ہُؤا۔

۲۰۔ اور خُدانےکہا،’’کہ پانی جانداروں کو کثرت
سے پیدا کرے اور پرندے زمین کے اُوپرفضا میں
اُڑیں۔‘‘

۲۱۔ اور خُدانےبڑےبڑےدریائی جانوروں کو اور
ہر قسم کے کے جاندار کوجوپانی سے بکثرت پیدا
ہوئے تھے اُنکی جنس کے مؤافق اور ہرقسم کے
پرندوں کو اُنکی جنس کے مؤافق پیدا کیا اور خُدا نے
دیکھا کہ اچھّا ہے۔

۲۲۔ ” اورخُدا نے اُنکو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو
اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو بھر دو اور
پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔‘‘ ۲۳۔اور شام ہوئی
اور صُبح ہوئی ۔سو پانچواں دن ہُؤا۔

۲۴۔ اورخُدانےکہاکہ،’’زمین جانداروں کواُنکی
جنس کے مؤافق چوپائے اور رینگنے والے جاندار
اور جنگلی جانور اُنکی جنس کے مؤافق پیدا کرے۔‘‘
اور ایسا ہی ہُؤا۔

۲۵۔ اور خُدانےجنگلی جانوروں اور چوپایوں کو
اُنکی جنس کے مؤافق اور زمین کے رینگنے والے
جانداروں کو

Genesis 1:25-29

25 God made the animals of the earth after their kind, and the livestock after their kind, and everything that creeps on the ground after its kind. God saw that it was good.

26 God said, “Let’s make man in our image, after our likeness. Let them have dominion over the fish of the sea, and over the birds of the sky, and over the livestock, and over all the earth, and over every creeping thing that creeps on the earth.”

27 God created man in his own image. In God’s image he created him; male and female he created them.

28 God blessed them. God said to them, “Be fruitful, multiply, fill the earth, and subdue it. Have dominion over the fish of the sea, over the birds of the sky, and over every living thing that moves on the earth.”

29 God said, “Behold, I have given you every herb yielding seed, which is on the surface of all the earth, and every tree, which bears fruit yielding seed. It will be your food.

اُنکی جنس کے مؤافق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔

۲۶۔ ’’وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیّں۔‘‘

۲۷۔ اورخُدانے انسان کواپنی صُورت پرپیدا کیا۔ خُداکی صُورت پر اُسکوپیداکیانرونارى اُنکوپیدا کیا۔

۲۸۔ خ اورُدانےاُنکوبرکت دی اور کہاکہ،’’پھلواوربڑھواورزمین کومعموروومحکوُم کرواورسمندر کی مچھلیوں اورہوا کے پرندوں اورکلُ جانوروں پرجو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھوّ۔‘‘

۲۹۔ اورخُدانےکہاکہ،’’دیکھومیں تمام رُوی زمین کی کلُ بیج دار سبزی اور ہردرخت جس میں اُسکا بیج دار پھل ہو تمکو دیتاہوُں۔یہ تمہارے کھانے کوہوں۔‘‘

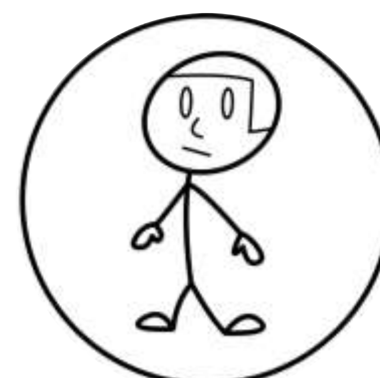

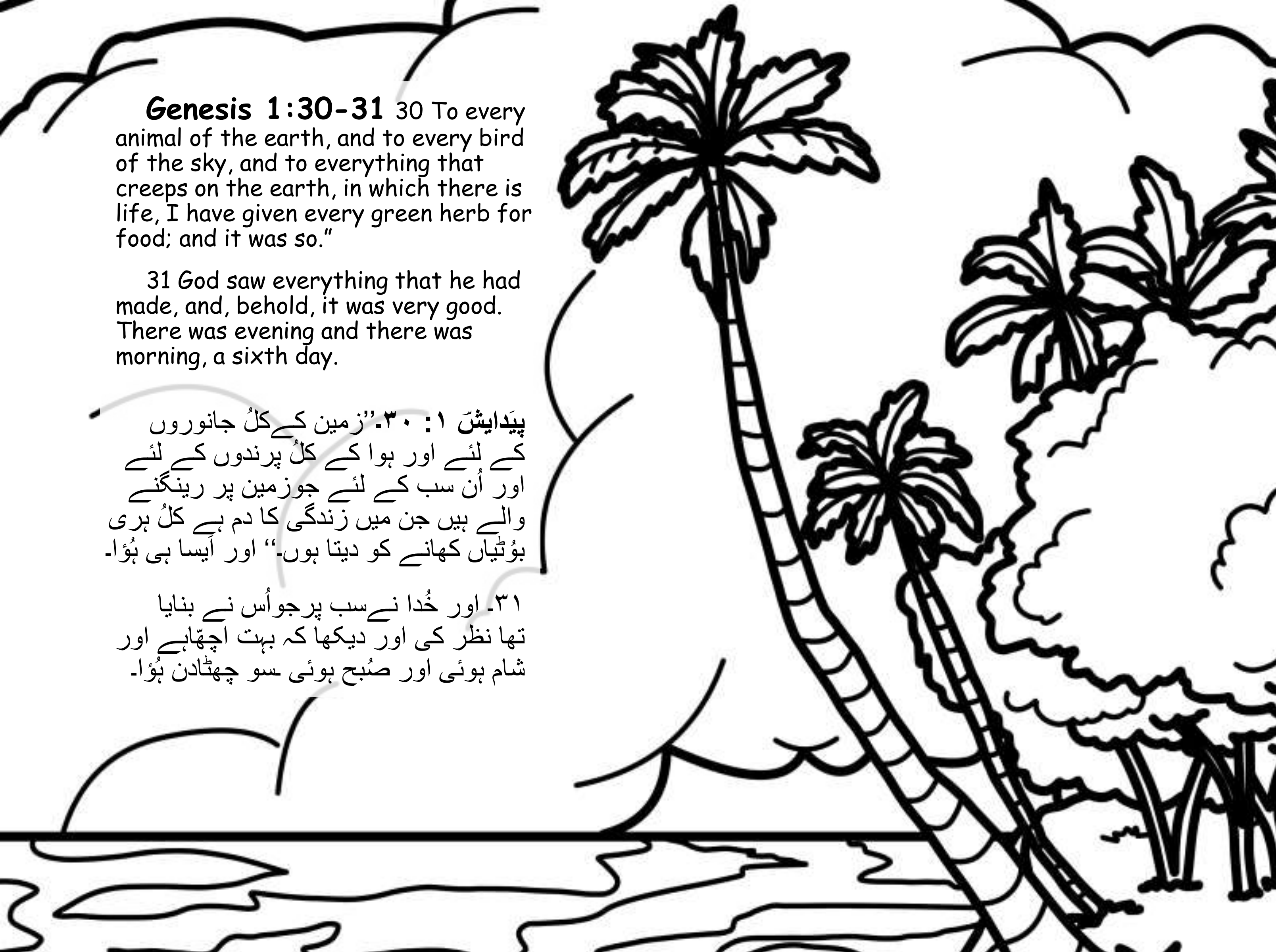

Genesis 1:30-31 30 To every animal of the earth, and to every bird of the sky, and to everything that creeps on the earth, in which there is life, I have given every green herb for food; and it was so."

31 God saw everything that he had made, and, behold, it was very good. There was evening and there was morning, a sixth day.

پیَدایشؔ ۱: ۳۰۔ ’’زمین کےکلُ جانوروں کے لئے اور ہوا کے کلُ پرندوں کے لئے اور اُن سب کے لئے جوزمین پر رینگنے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کلُ ہری بوُٹیاں کھانے کو دیتا ہوں۔‘‘ اور اَیسا ہی ہُؤا۔

۳۱۔ اور خُدا نےسب پرجواُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھّاہے اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی ۔سو چھٹّادن ہُؤا۔

پیَدایشؔ ۱ : ۲۔۲۵
پیَدایشؔ ۲ : ۱
سوآسمان اور زمین اور اُنکے کلُ لشکر کا بنانا ختم ہُؤا۔

اورخُدانےاپنےکام کوجسےوہ کرتاتھا ساتویں دن ختم کیا اور
اپنے سارے کام سے جسے وہ کررہاتھا ساتویں دن فارغ ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۲ : ۲
پیَدایشؔ کی کتاب کو بلند آواز سے پڑھیں!

اورخُدا نےساتویں دن کو برکت دی اور اُسے
مقُدّس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائنات
سےجسےاُس نےپیداکیااوربنایا فارغ ہُؤا۔

پیَدایش ۲: ۳

پیَدایشؔ ۲ : ۴
یہ ہے آسمان اور زمین کی پیَدایش جب وہ خلق
ہوئے جس دن خُدا وند خُدا نے زمین و آسمان کوبنایا۔

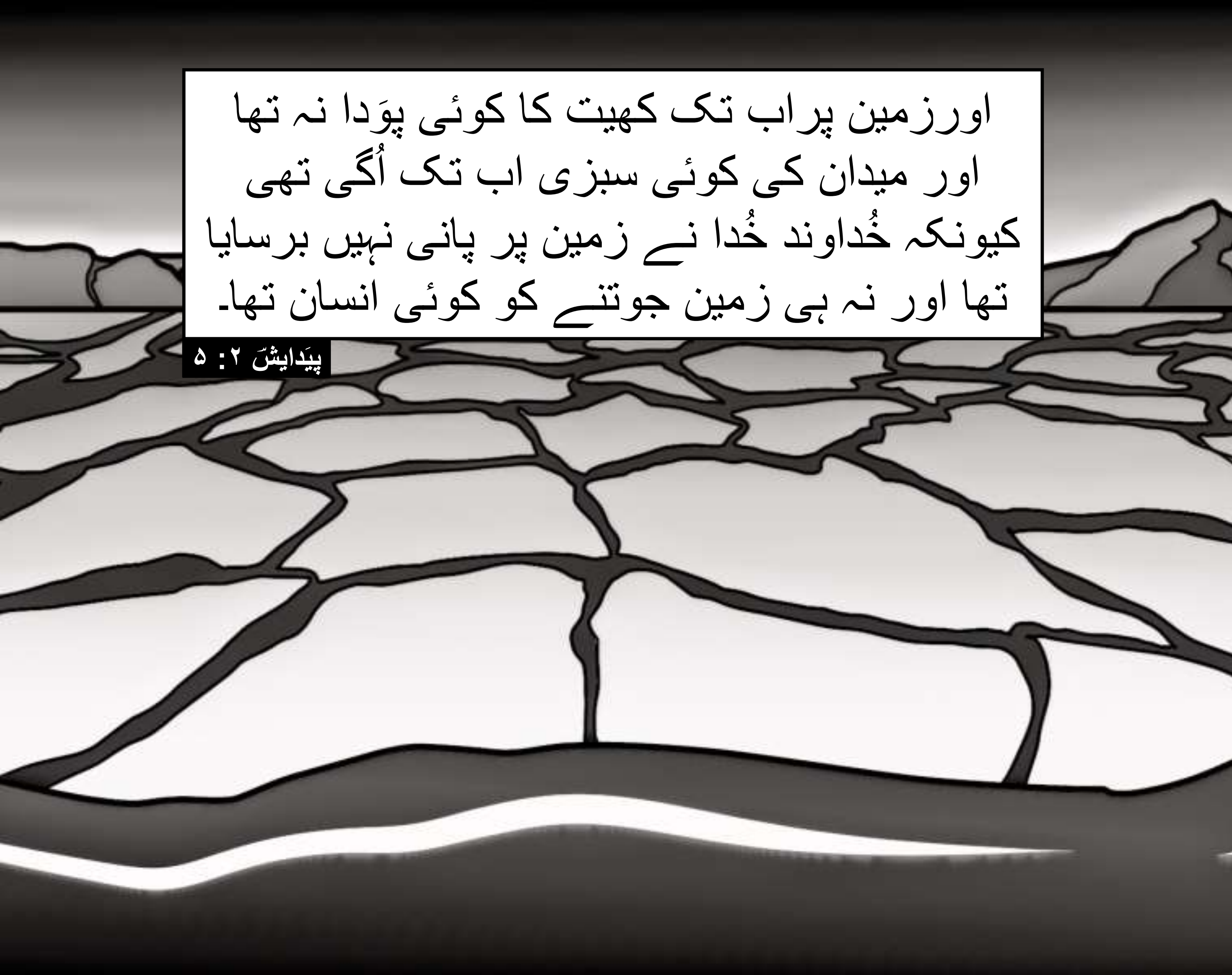
اورزمین پراب تک کھیت کا کوئی پوَدا نہ تھا
اور میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی
کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا
تھا اور نہ ہی زمین جوتنے کو کوئی انسان تھا۔
پیَدایش ۲: ۵

بلکہ زمین سے کہرُاٹھتی تھی اور
تمام رُوی زمین کو سیراب کرتی تھی۔
پیَدایشَ ۲: ۶

اورخُداوندخُدانےزمین کی مٹی سے انسان کوبنایا
اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا؛
پیَدایشؔ ۲: ۷

پیَدایشؔ ۲ : ۷
۔۔۔توانسان جیتی جان ہُؤا۔

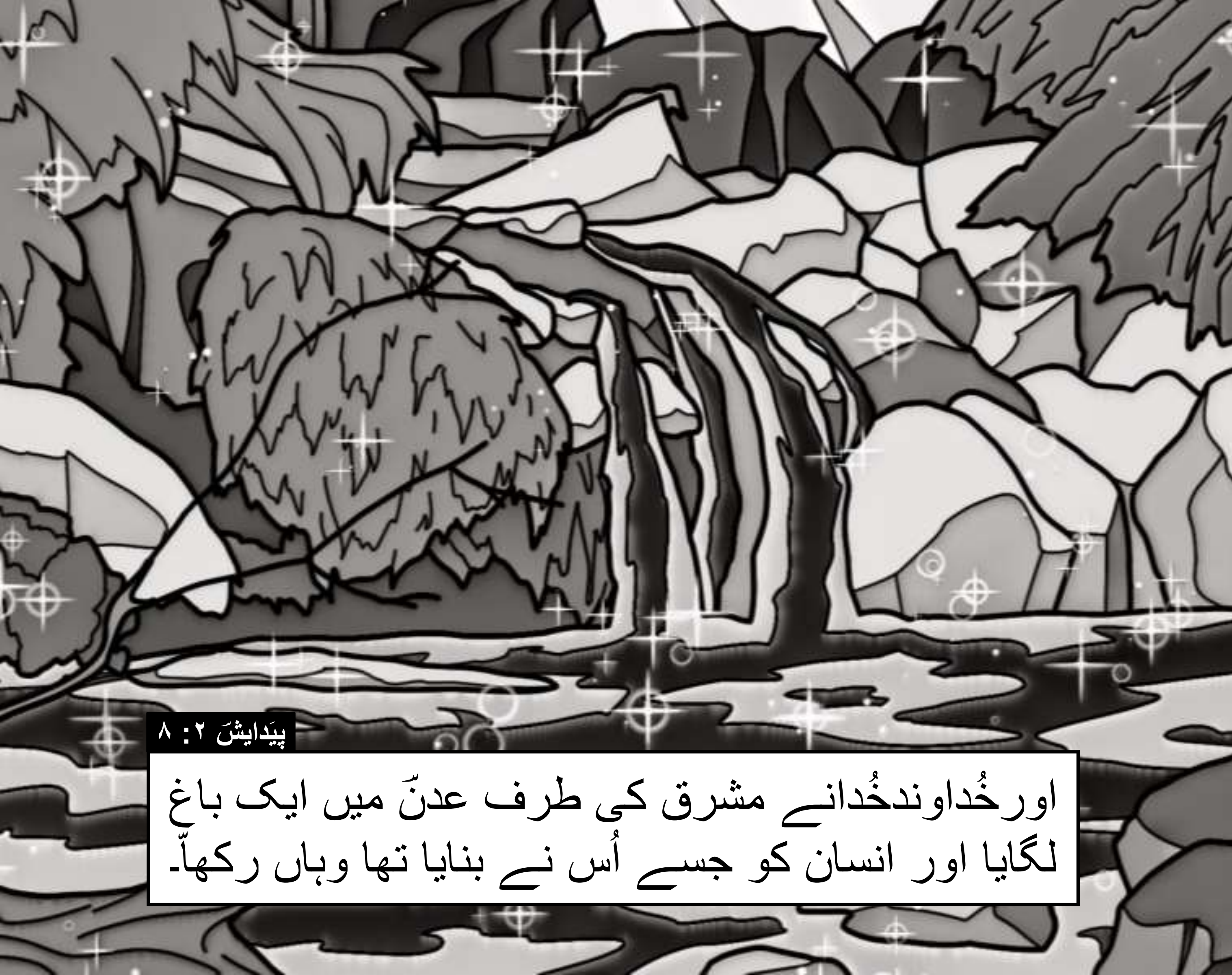
پیَدایشؔ ۲ : ۸
اورخُداوندخُدانے مشرق کی طرف عدنؔ میں ایک باغ
لگایا اور انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھاؔ۔

پیَدایشؔ ۲ : ۹
اورخُداوندخُدانےہردرخت کو جودیکھنے میں
خوشنما اور کھانے میں اچھّا تھا زمین سے اُگایا،

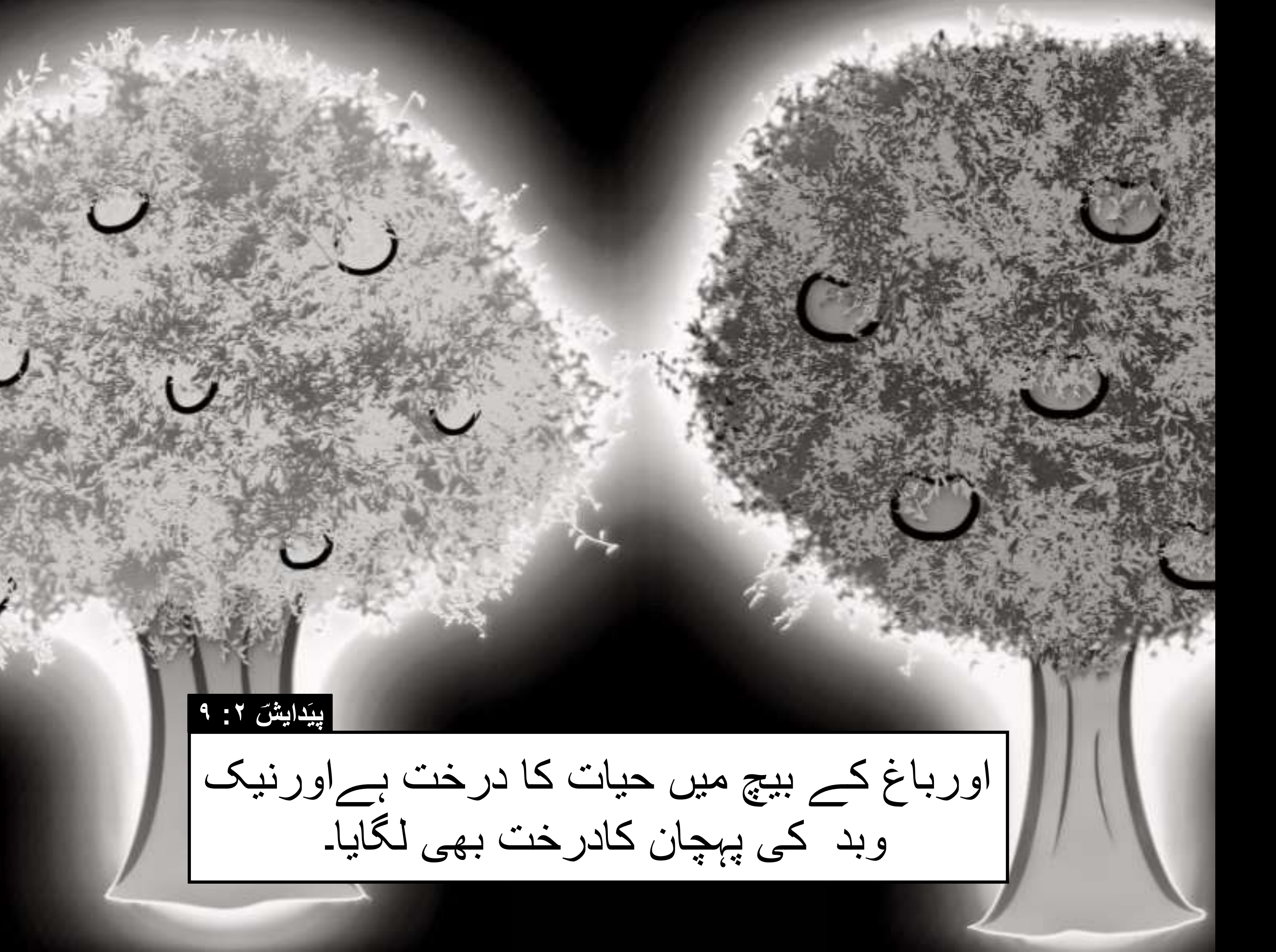
پیَدایشؔ ۲ : ۹
اورباغ کے بیچ میں حیات کا درخت ہےاورنیک
وبد کی پہچان کادرخت بھی لگایا۔

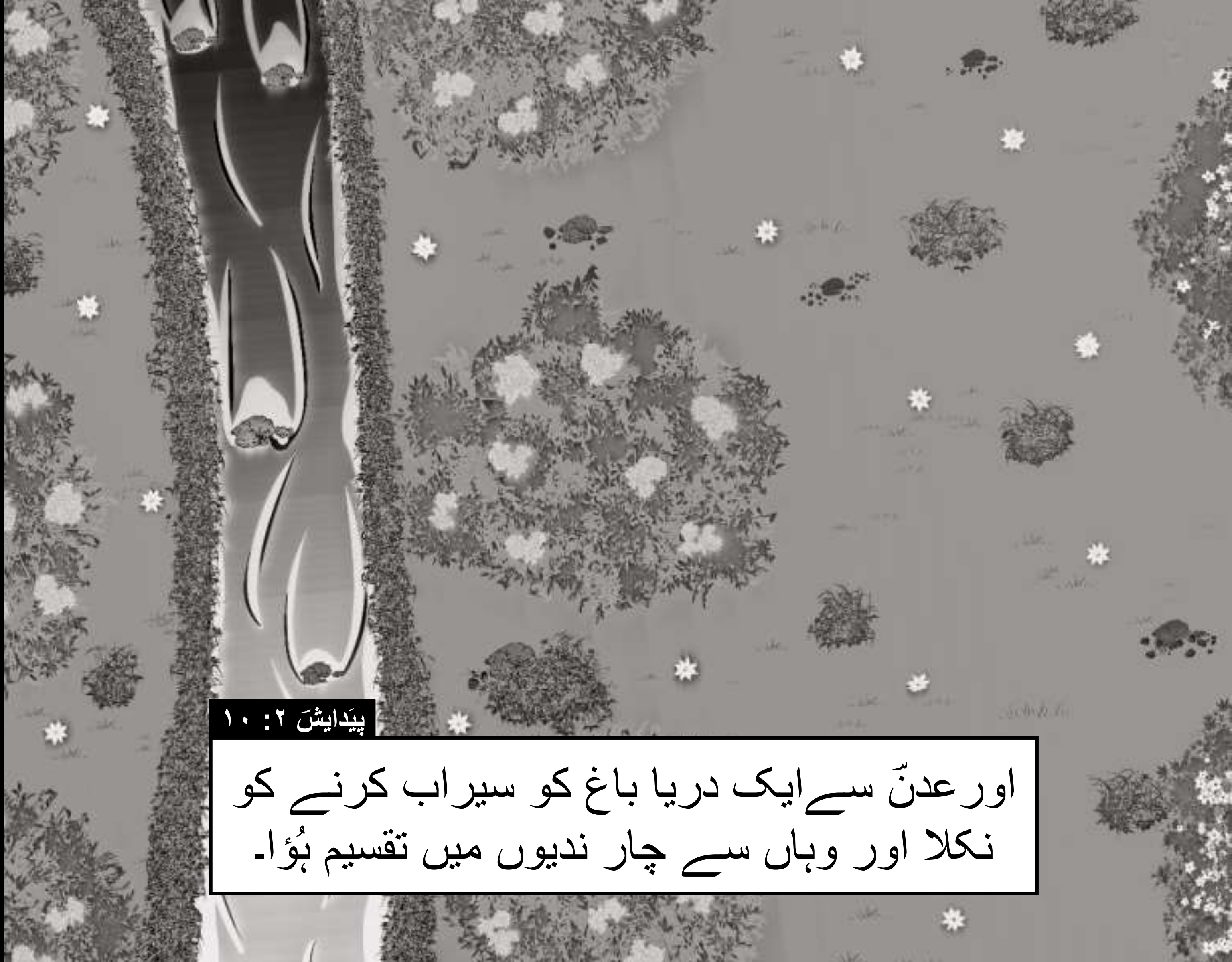

پیَدایشؔ ۲: ۱۰

اورعدنؔ سےایک دریا باغ کو سیراب کرنے کو نکلا اور وہاں سے چار ندیوں میں تقسیم ہُؤا۔

پہلی کانام فیسونؔ ہےجو حویلہؔ کی ساری زمین کو جہاں
سوناہوتاہے گھیرے ہوئے ہے۔ اور اُس زمین کا سونا
چوکھا ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں۔

پیَدایشؔ ۲: ۱۱-۱۲

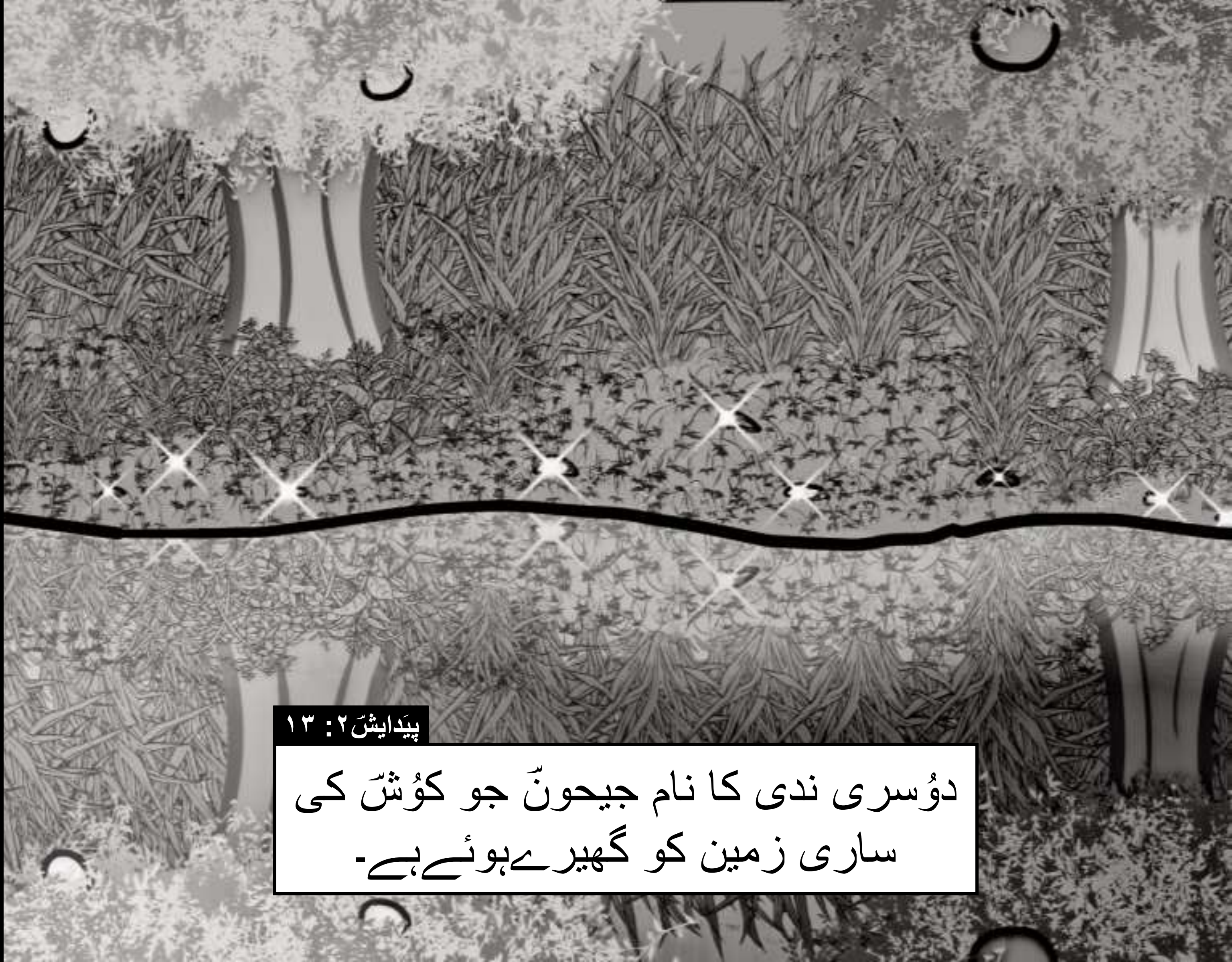

پیَدایشؔ ۲ : ۱۳

دوُسری ندی کا نام جیحونؔ جو کوُشؔ کی
ساری زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔

پیَدایشؔ ۲: ۱۴

اورتیسری ندی کا نام دجلہؔ ہے جو اسورؔ کے مشرق
کوجاتی ہے اورچوتھی ندی نام فراتؔ ہے۔

پیَدایشؔ ۲: ۱۵
اورخُداوندخُدانےآدمؔ کولیکر باغِ عدنؔ میں
رکھا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے۔

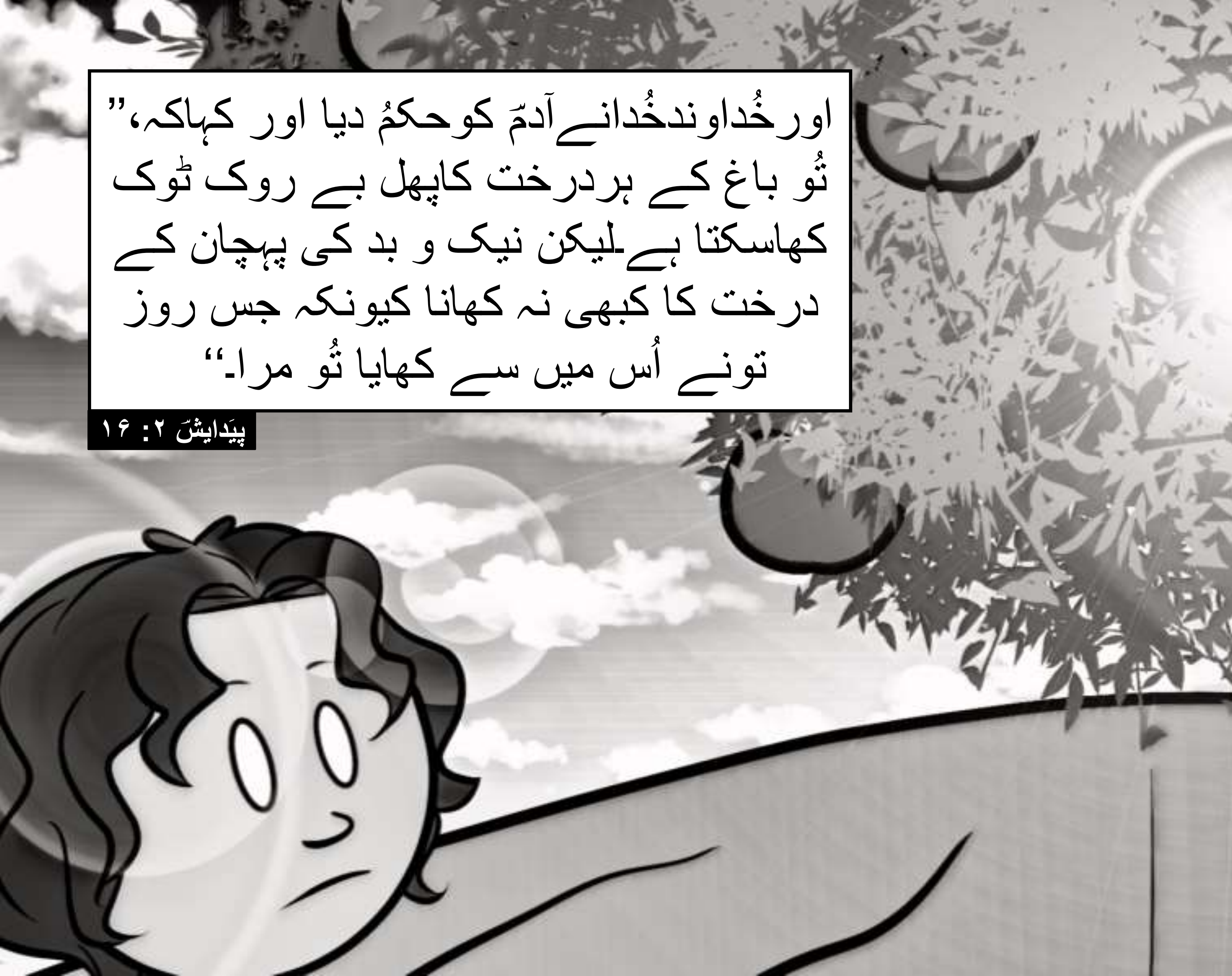
اورخُداوندخُدانےآدمؔ کوحکمُ دیا اور کہاکہ،"
تُو باغ کے ہردرخت کاپھل بے روک ٹوک
کھاسکتا ہے۔لیکن نیک و بد کی پہچان کے
درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز
تونے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔"
پیَدایشؔ ۲: ۱۶

پیَدایشؔ ۲ : ۱۸
اور خُداوند خُدا نے کہا کہ، ''آدمؔ کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں۔ میں
اُسکے لئے ایک مددگار اُسکی مانند بناؤنگا۔

اورخُداوندخُدانےکلُ دشتی جانور اورہوا کے کلُ
پرندے مٹی سے بنائے اور اُنکو آدمؔ کے پاس لایا
کہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھتا ہے۔
پیَدایشؔ ۲: ۱۹

پیَدایشؔ ۲: ۱۹

اور آدمؔ نے جس جانور کو جو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔

اورآدمؔ نےکلُ چوپایوں اور ہوا کے پرندوں
اور کلؔ دشتی جانوروں کے نام رکھےؔ؛
پیَدایشؔ ۲: ۲۰

پرآدمؔ کے لئے کوئی مدد
گار اُسکی مانند نہ ملا۔
پیَدایشؔ ۲: ۲۰

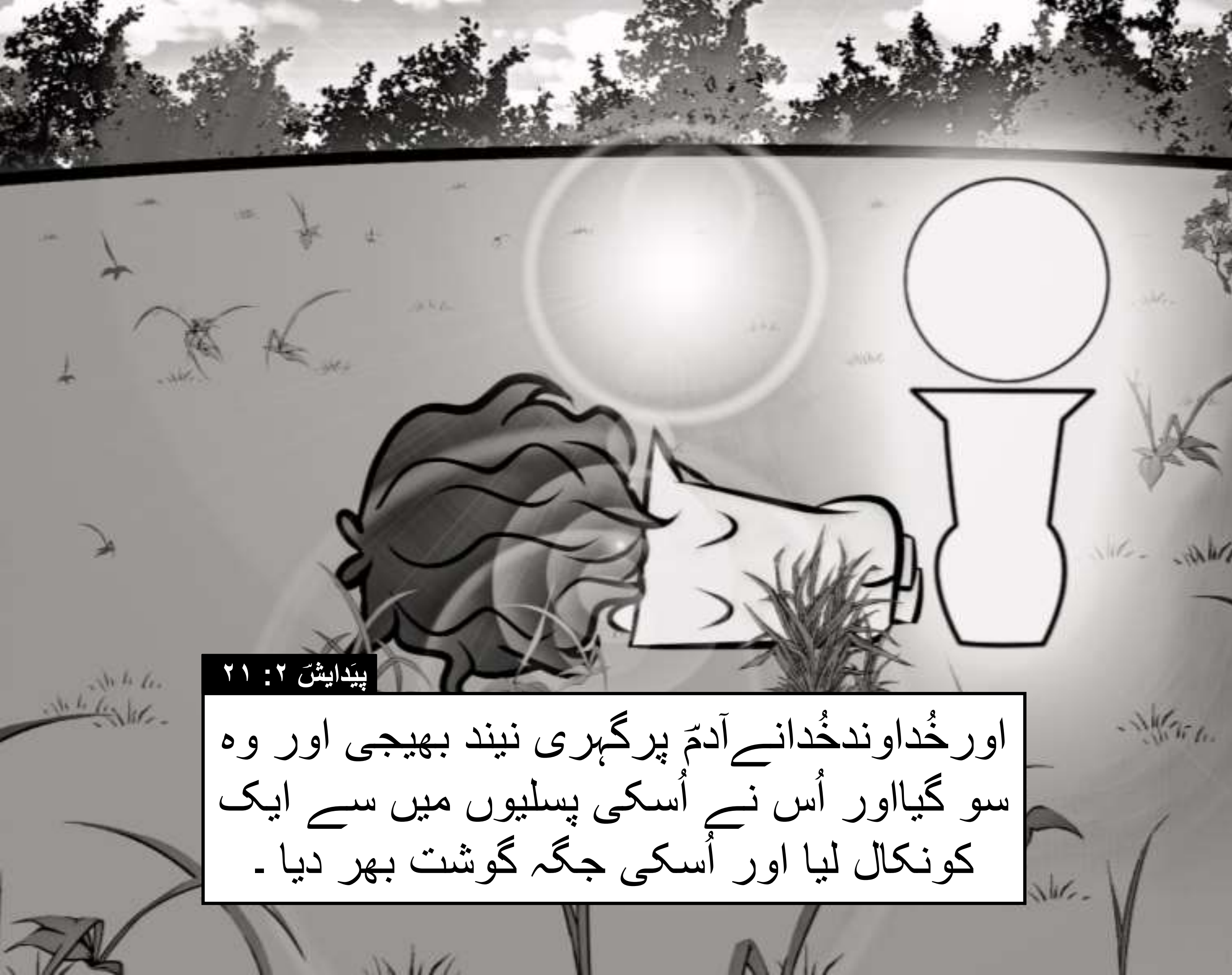

پیَدایشؔ ۲: ۲۱
اورخُداوندخُدانےآدمؔ پرگہری نیند بھیجی اور وہ سو گیااور اُس نے اُسکی پسلیوں میں سے ایک کونکال لیا اور اُسکی جگہ گوشت بھر دیا ۔

پیَدایشؔ ۲: ۲۲
اورخُداوندخُدااُس پسلی سے جو اُس
نے آدمؔ میں سے نکالی تھی ایک
عورت بنا کر اُسے آدمؔ کے پاس لایا۔

اورآدمؔ نے کہا کہ،’’یہ تواب میری ہڈیوں میں سے
ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اسلئے
وہ ناری کہلائیگی کیونکہ وہ نرسے نکالی گئی ۔
پیَدایشؔ ۲: ۲۳

اِس واسطےمرداپنےماں باپ کوچھوڑ ئیگااوراپنی
بیوی سےملارہیگا اور وہ ایک تن ہونگے۔
پیَدایشؔ ۲: ۲۴

پیَدایشؔ ۲: ۲۵
اورآدمؔ اوراُسکی بیوی دونوں
ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

نیک و بد کی پہچان کا درخت اور حیات کا درخت!

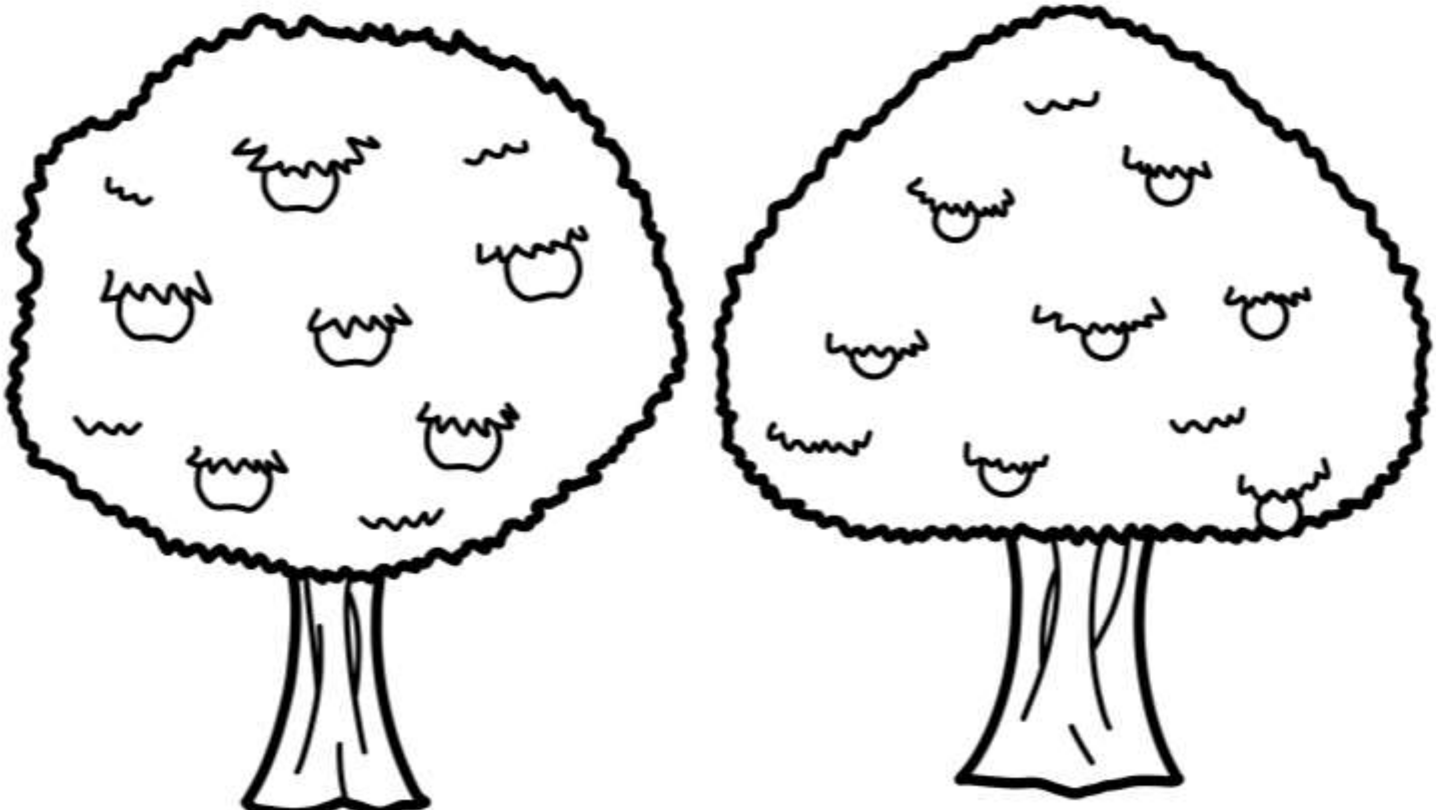

یہ خاص درخت باغِ
عدنؔ کے بیچ میں تھے۔

خُدا نے آدمؑ سے کہا کہ تُو نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھانا۔

اِنسان نے جانوروں
کے نام رکھے!

لیکن اِنسان اُس وقت تک تنہا تھا۔۔۔

خُدا نے عورت بنائی اور اِنسان کے پاس لایا!

آدمؐ جانتا ہے کہ حوّاؑ بہت اہم ہے!

آدمَّ اور حّوآ نے ایک دُوسرے سے پیار کیا۔

Genesis 2:1-6

2:1 The heavens, the earth, and all their vast array were finished.

2 On the seventh day God finished his work which he had done; and he rested on the seventh day from all his work which he had done.

3 God blessed the seventh day, and made it holy, because he rested in it from all his work of creation which he had done. because he rested in it from all his work of creation which he had done.

4 This is the history of the generations of the heavens and of the earth when they were created, in the day that the LORD God made the earth and the heavens.

5 No plant of the field was yet in the earth, and no herb of the field had yet sprung up; for the LORD God had not caused it to rain on the earth.

6 There was not a man to till the ground, but a mist went up from the earth, and watered the whole surface of the ground.

بائبل: پیَدایشؔ ۲: ۱۔۲۵

۲: ۱ آسمان اور زمین اور اُنکے کلُ لشکر کا بنانا ختم ہُؤا۔

۲۔اور خُدانےاپنےکام کوجسےوہ کرتاتھا ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کررہاتھا ساتویں دن فارغ ہُؤا۔

۳۔اور خُدا نےساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مقُدّس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائنات سےجسےاُس نےپیداکیااوربنایا فارغ ہُؤا۔

۴۔ یہ ہے آسمان اور زمین کی پیَدایش جب وہ خلق ہوئے جس دن خُدا وند خُدا نے زمین و آسمان کوبنایا۔

۵۔اور زمین پراب تک کھیت کا کوئی پوَدا نہ تھا اور میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ ہی زمین جوتنے کو کوئی انسان تھا۔

۶۔ بلکہ زمین سے کہرُاٹھتی تھی اور تمام رُوی زمین کو سیراب کرتی تھی۔

Genesis 2:7-12

7 The LORD God formed man from the dust of the ground, and breathed into his nostrils the breath of life; and man became a living soul.

8 The LORD God planted a garden eastward, in Eden, and there he put the man whom he had formed.

9 Out of the ground the LORD God made every tree to grow that is pleasant to the sight, and good for food, including the tree of life in the middle of the garden and the tree of the knowledge of good and evil.

10 A river went out of Eden to water the garden; and from there it was parted, and became the source of four rivers.

11 The name of the first is Pishon: it flows through the whole land of Havilah, where there is gold;

12 and the gold of that land is good. Bdellium and onyx stone are also there.

۷۔ اورخُداوندخُدانےزمین کی مٹّی سے
انسان کوبنایا اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا
دم پھونکاتوانسان جیتی جان ہُؤا۔

۸۔ اورخُداوندخُدانے مشرق کی طرف عدنؔ
میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اُس نے
بنایا تھا وہاں رکھاؔ۔

۹۔ اورخُداوندخُدانےہردرخت کو جودیکھنے
میں خوشنما اور کھانے میں اچھّا تھا زمین سے
اُگایا اور اورباغ کے بیچ میں حیات کا درخت
ہےاورنیک وبد کی پہچان کادرخت بھی لگایا۔

۱۰۔اور عدنؔ سےایک دریا باغ کو سیراب
کرنے کو نکلا اور وہاں سے چار ندیوں میں
تقسیم ہُؤا۔

۱۱۔ پہلی کانام فیسونؔ ہےجو حویلہؔ کی
ساری زمین کو جہاں سوناہوتاہے گھیرے ہوئے
ہے۔۱۲ ۔اور اُس زمین کا سونا چوکھا ہے اور
وہاں موتی اور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں۔

حویلہ کا سو نا کا فی اچھا ہے۔ اِس کے علا
وہ وہاں پر موتی ، سنگِ سلیمانی بھی تھا۔

Genesis 2:13-19

13 The name of the second river is Gihon. It is the same river that flows through the whole land of Cush.

14 The name of the third river is Hiddekel. This is the one which flows in front of Assyria. The fourth river is the Euphrates.

15 The LORD God took the man, and put him into the garden of Eden to cultivate and keep it.

16 The LORD God commanded the man, saying, "You may freely eat of every tree of the garden; 17 but you shall not eat of the tree of the knowledge of good and evil; for in the day that you eat of it, you will surely die."

18 The LORD God said, "It is not good for the man to be alone. I will make him a helper comparable to him."

19 Out of the ground the LORD God formed every animal of the field, and every bird of the sky, and brought them to the man to see what he would call them.

Whatever the man called every living creature became its name.

بائبل: پیَدایشؔ ۲: ۱۳

دوُسری ندی کا نام جیحونؔ جو کوُشؔ کی ساری زمین کو گھیرےہوئےہے۔

۱۴۔ اورتیسری ندی کا نام دجلہؔ ہے جو اسورؔ کے مشرق کوجاتی ہے اورچوتھی ندی نام فراتؔ ہے۔

۱۵۔اور خُداوندخُدانےآدمؔ کولیکر باغِ عدنؔ میں رکھا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے۔

۱۶۔ اورخُداوندخُدانےآدمؔ کوحکمُ دیا اور کہاکہ،" تُو باغ کے ہردرخت کاپھل بے روک ٹوک کھاسکتا ہے۔" ۱۷۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تونے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔"

۱۸۔اور خُداوندخُدانےکہاکہ،"آدمؔ کااکیلارہنااچھّانہیں۔میں اُسکے لئے ایک مددگار اُسکی مانند بناؤنگا۔

۱۹۔ اورخُداوندخُدانےکلُ دشتی جانور اورہوا کے کلُ پرندے مٹّی سے بنائے اور اُنکو آدمؔ کے پاس لایا کہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھتا ہے۔ آدمؔ نےجس جانور کو جو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔

Genesis 2:20-25

20 The man gave names to all livestock, and to the birds of the sky, and to every animal of the field; but for man there was not found a helper comparable to him.

21 The LORD God caused the man to fall into a deep sleep. As the man slept, he took one of his ribs, and closed up the flesh in its place.

22 The LORD God made a woman from the rib which he had taken from the man, and brought her to the man.

23 The man said, "This is now bone of my bones, and flesh of my flesh. She will be called 'woman,' because she was taken out of Man."

24 Therefore a man will leave his father and his mother, and will join with his wife, and they will be one flesh.

25 The man and his wife were both naked, and they were not ashamed.

۲۰۔ آدمؔ نےجس جانور کو جو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔ پرآدمؔ کے لئے کوئی مددگار اُسکی مانند نہ ملا۔

۲۱۔اور خُداوندخُدانےآدمؔ پرگہری نیند بھیجی اور وہ سو گیااور اُس نے اُسکی پسلیوں میں سے ایک کونکال لیا اور اُسکی جگہ گوشت بھر دیا ۔

۲۲۔اورخُداوندخُدااُس پسلی سے جو اُس نے آدمؔ میں سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدمؔ کے پاس لایا۔

۲۳۔اور آدمؔ نے کہا کہ،''یہ تواب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اسلئے وہ ناری کہلائیگی کیونکہ وہ نرسے نکالی گئی ۔

۲۴۔ اِس واسطےمرداپنےماں باپ کوچھوڑ ئیگااوراپنی بیوی سےملارہیگا اور وہ ایک تن ہونگے۔

۲۵۔اور آدمؔ اوراُسکی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

پیَدایشؔ ۳: ۱۔۲۴
شیطان
پیَدایشؔ ۳: ۱
اورسانپ کلُ دشتی جانوروں سے
جنکو خُداوندخُدا نے بنایاتھا چالاک تھا۔

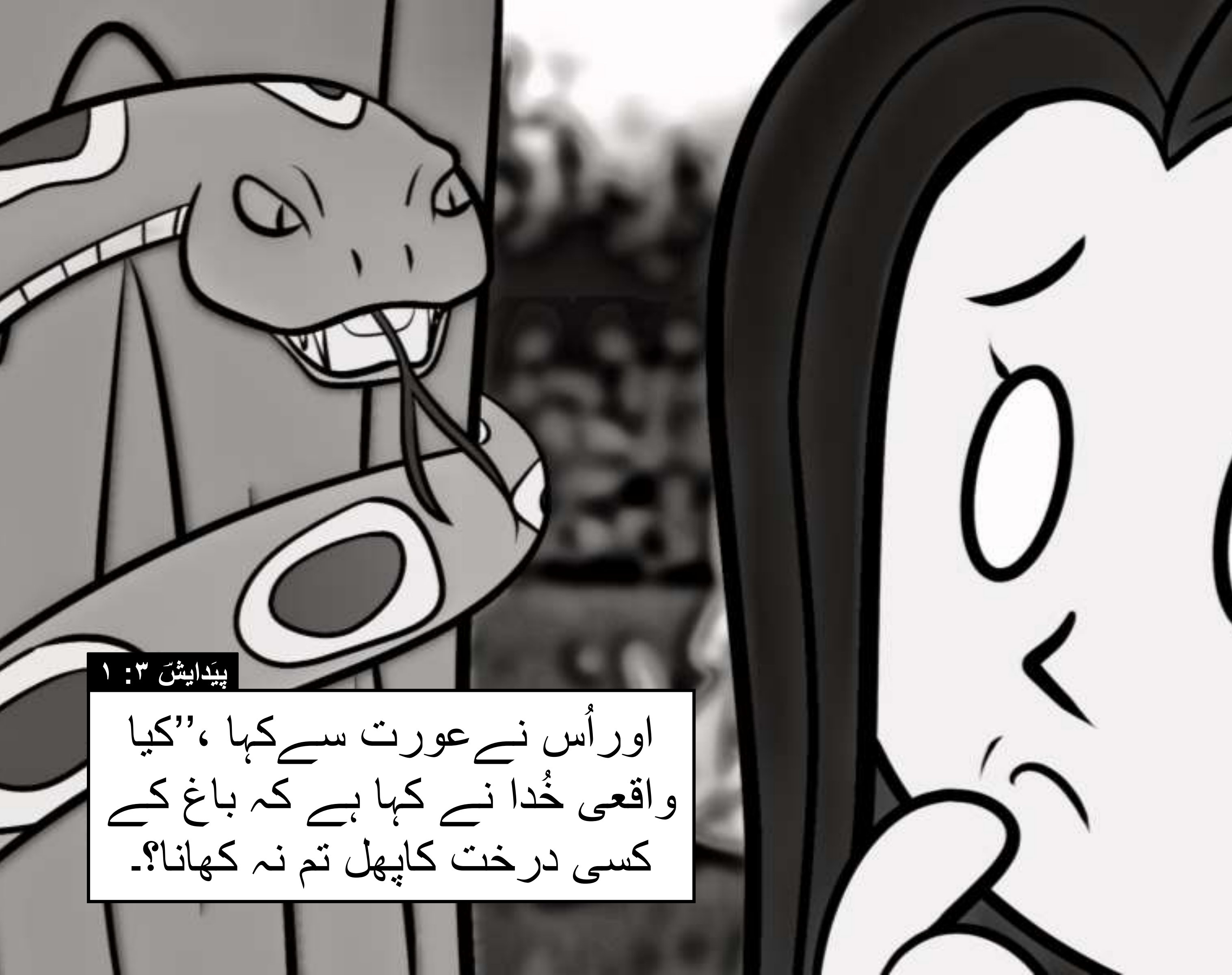
پیَدایشؔ ۳ : ۱
اوراُس نے عورت سے کہا ،”کیا
واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے
کسی درخت کاپھل تم نہ کھانا؟۔

عورت نےسانپ سے کہا کہ،”باغ کے درختوں کا
پھل توہم کھاتے ہیں۔پرجودرخت باغ کے بیچ میں
ہے اُسکے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تم نہ
تو اُسے کھانا اور نہ چھوُنااورنہ مر جاؤ گے۔“
پیَدایشؔ ۲: ۲۔۳

تب سانپ نے عورت سے کہا کہ،" تُم ہرگز نہ
مرو گے۔بلکہ خُدا جانتاہے کہ جس دن تُم اُسے
کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھلُ جائینگی اور تم خُدا
کی مانند نیک وبد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔
پیَدایشؔ ۳: ۴۔۵

عورت نےجودیکھا کہ وہ درخت کھانے کے
لئے اچھّا اور آنکھوں کو خُوشنما معلوم ہوتا
ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو،
پیَدایشؔ ۳: ۶

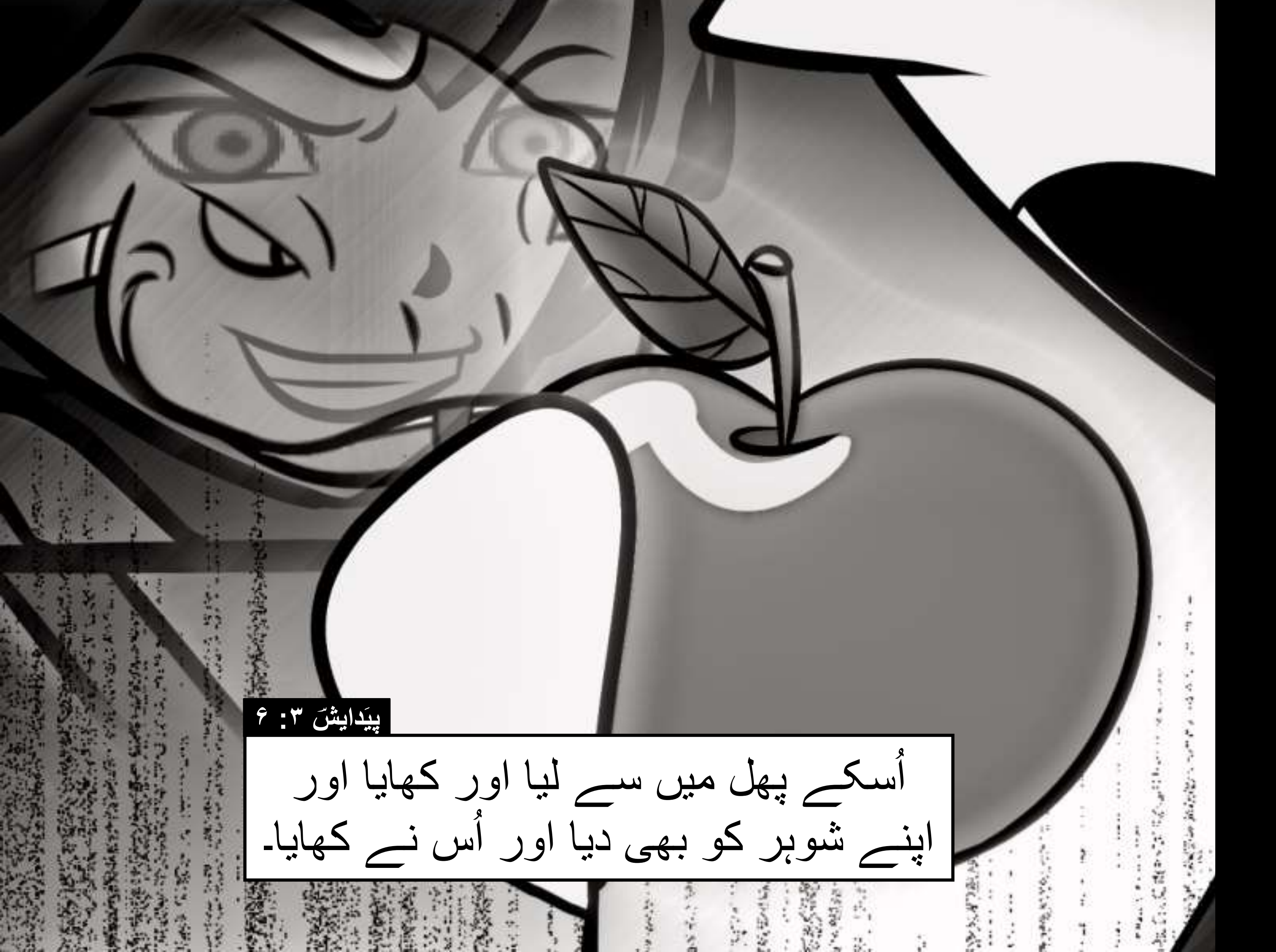
پیَدایشؔ ۳: ۶
اُسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور
اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔

پیَدایشؔ ۳: ۷
تب دونوں کی آنکھیں کھلُ گئیں
اور اُنکو معلوم ہُؤا کہ وہ ننگے ہیں۔

پیدایش ۳ : ۷
اوراُنہوں نے انجیر کے پتوں کو
سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

اور اُنہوں نےخُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں
پھرتا تھا سُنی اور آدمؔ اور اُسکی بیوی نے آپ کو خُداوند
خُدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔
پیَدایشؔ ۳: ۸

تب خُداوند خُدا نے آدمؑ کو پُکارا
اور اُس سے کہا کہ،''تُوکہاں ہے؟''
پیَدایشؔ ۳: ۹

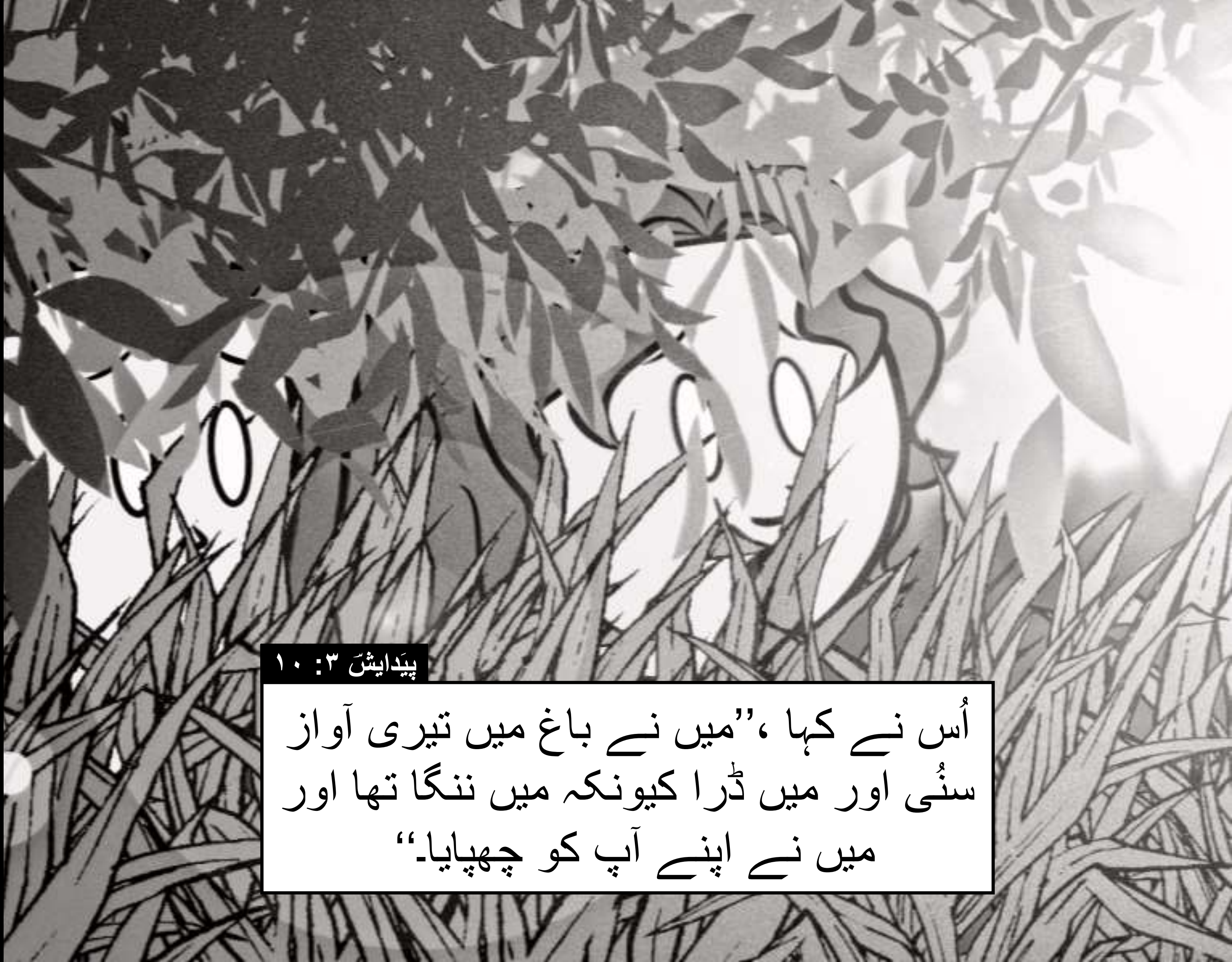

پیَدایشؔ ۳: ۱۰

اُس نے کہا ،’’میں نے باغ میں تیری آواز
سنُی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور
میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔‘‘

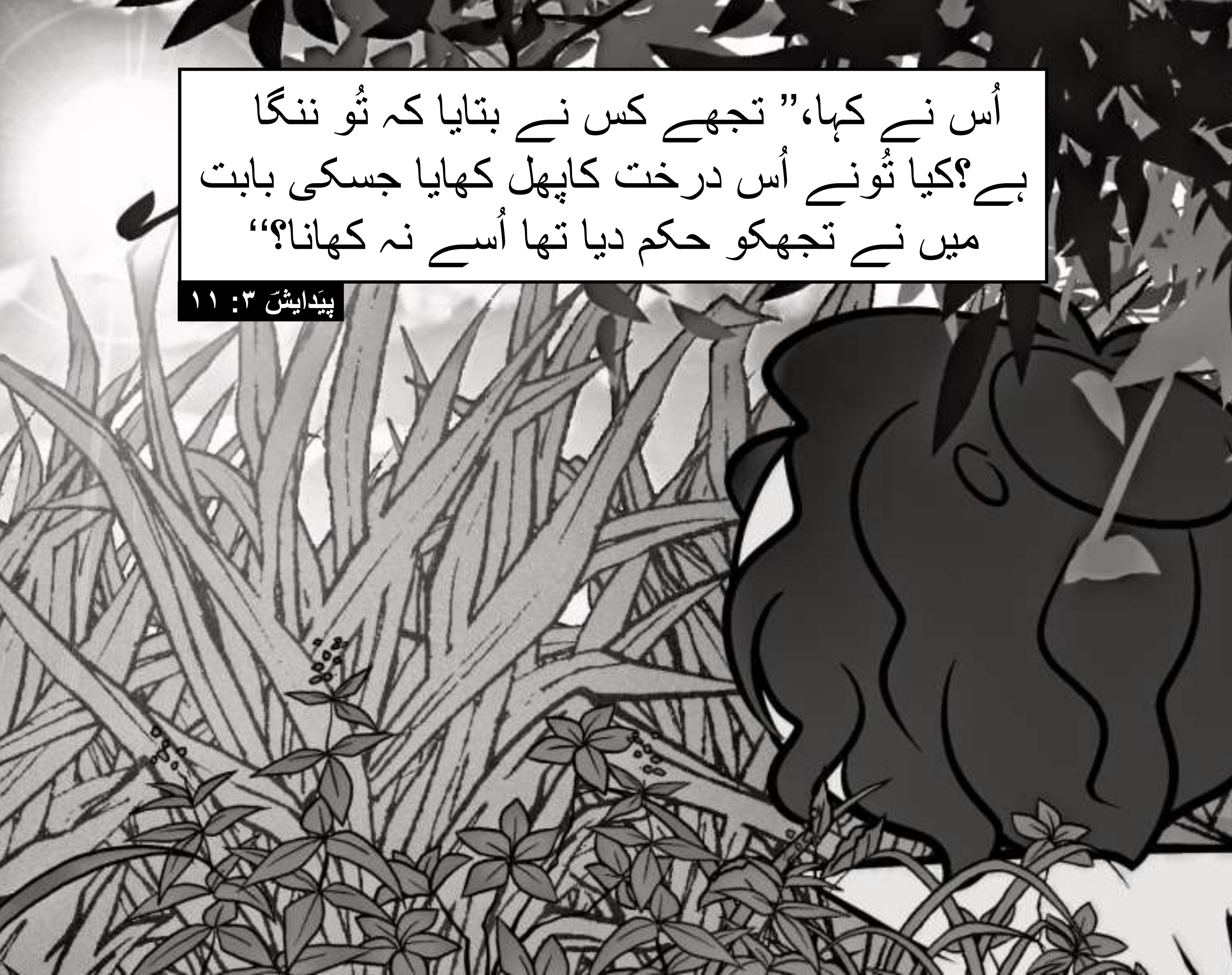
اُس نے کہا،" تجھے کس نے بتایا کہ تُو ننگا
ہے؟کیا تُونے اُس درخت کاپھل کھایا جسکی بابت
میں نے تجھکو حکم دیا تھا اُسے نہ کھانا؟''
پیَدایشؔ ۳: ۱۱

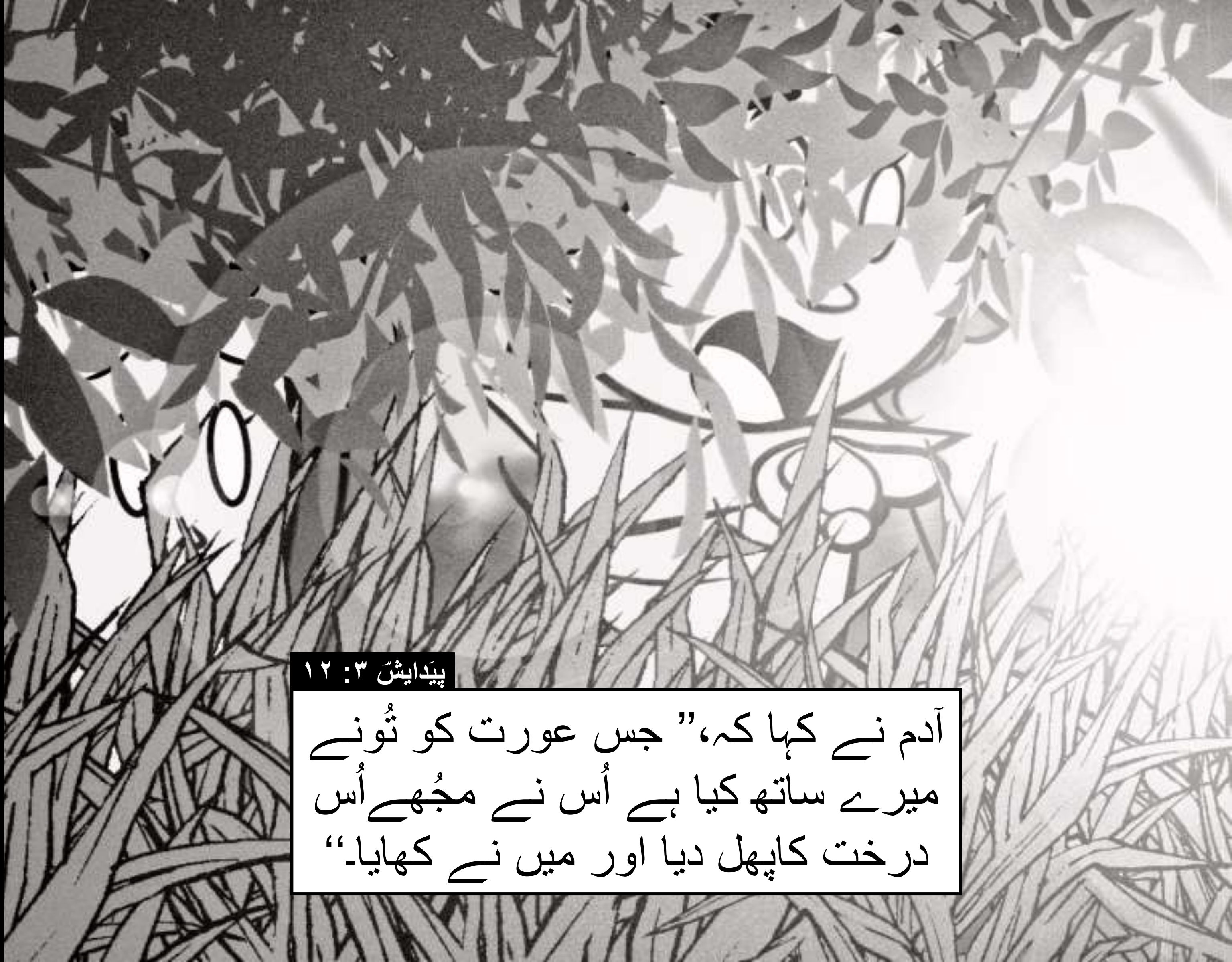
پیَدایشؔ ۳: ۱۲
آدم نے کہا کہ،” جس عورت کو تُونے
میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجُھےاُس
درخت کاپھل دیا اور میں نے کھایا۔“

پیَدایشؔ ۳: ۱۳
تب خُداوندخُدا نے عورت سے
کہاکہ،” تُونے یہ کیاکیا؟“

پیَدایشؔ ۳ : ۱۳
عورت نے کہا کہ،” سانپ نے
مجھکو بہکایا تو میں نے کھایا۔“

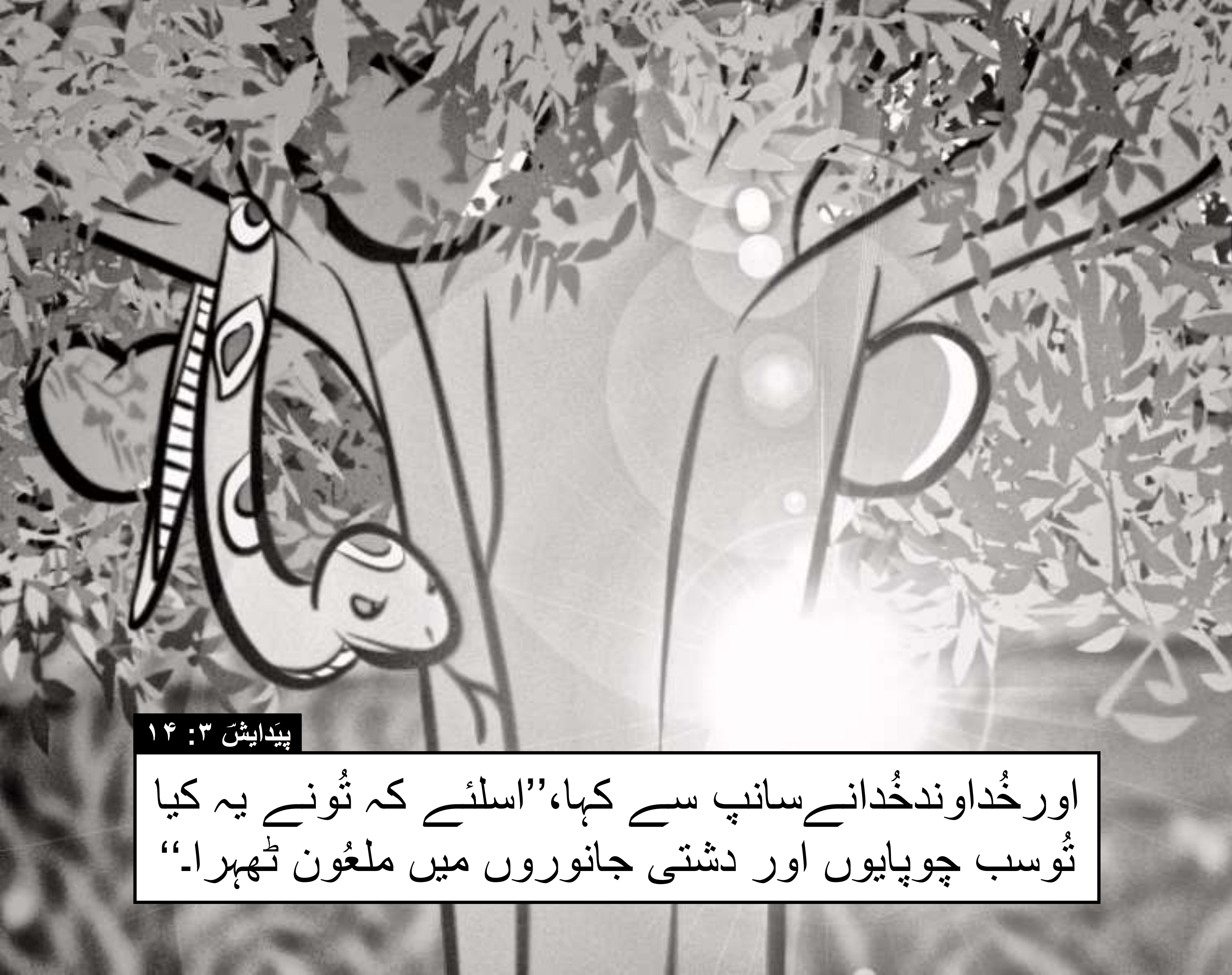

پیَدایشؔ ۳: ۱۴

اورخُداوندخُدانےسانپ سے کہا،"اسلئے کہ تُونے یہ کیا
تُوسب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعُون ٹھہرا۔"

”تُواپنےپیٹ کے بل چلیگااوراپنی عُمربھر خاک چاٹے گا۔“
پیَدایشؔ ۳: ۱۴

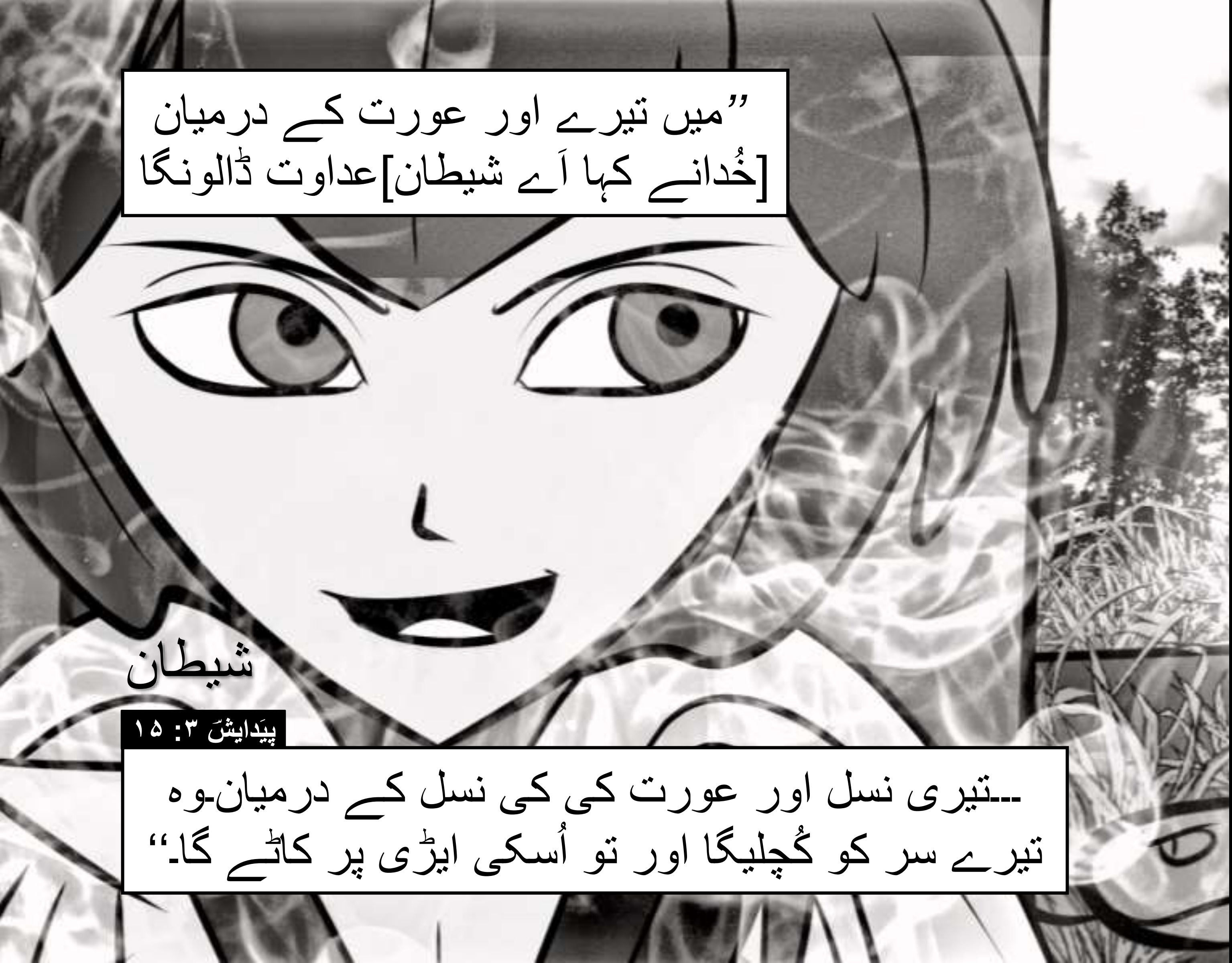
”میں تیرے اور عورت کے درمیان
[خُدانے کہا اَے شیطان]عداوت ڈالونگا
شیطان
پیَدایشؔ ۳: ۱۵
۔۔۔تیری نسل اور عورت کی کی نسل کے درمیان۔وہ
تیرے سر کو کُچلیگا اور تو اُسکی ایڑی پر کاٹے گا۔“

پھر اُس(خُدا)نے عورت سے کہا کہ ،''میں تیرے دردِحمل
کو بہت بڑھاؤنگا۔تودرد کے ساتھ بچّے جنے گی۔
پیَدایشؔ ۳: ۱۶

''اورتیری رغبت اپنےشوہر کی طرف
ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کریگا۔''
پیَدایشؔ۳: ۱۶

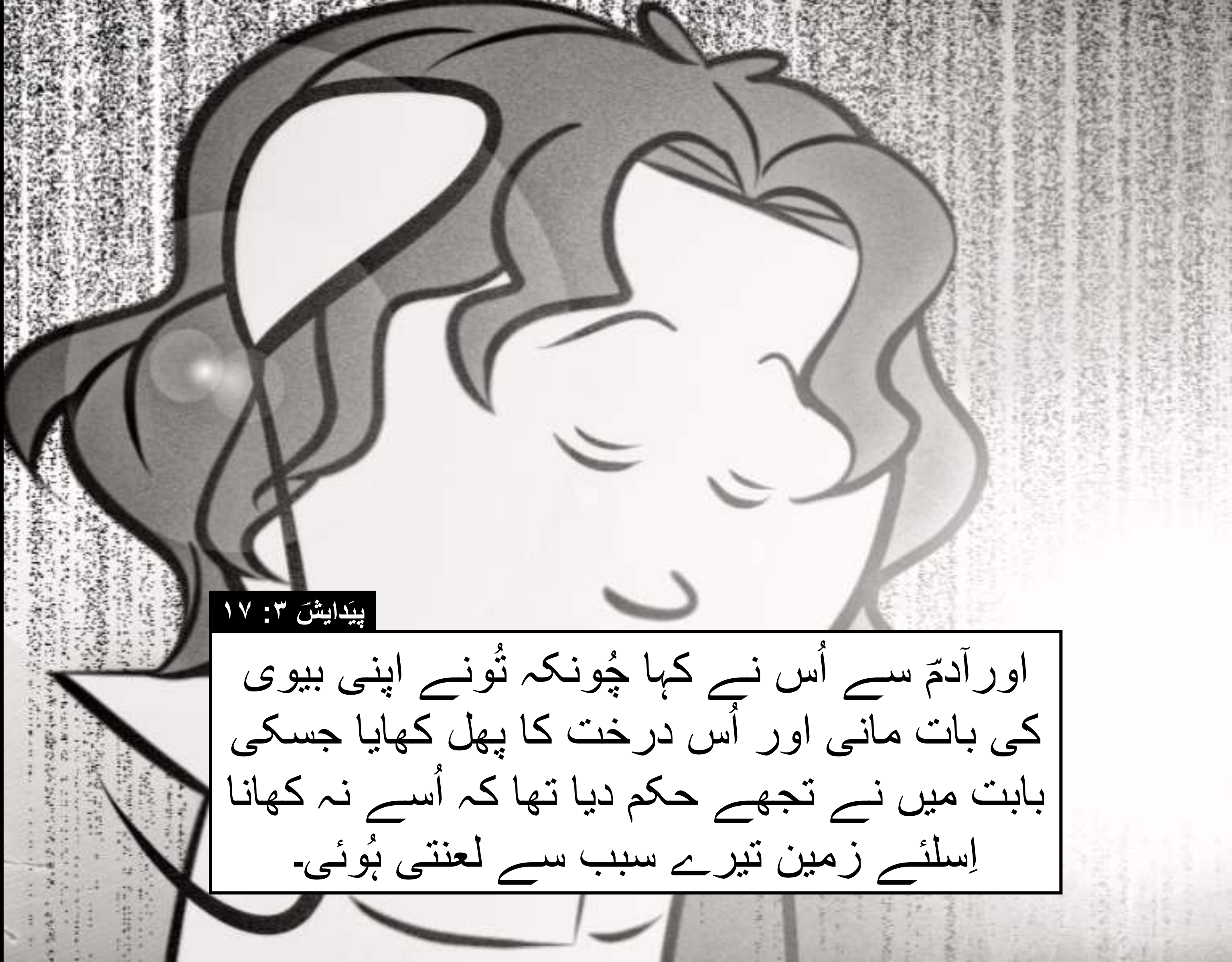
پیَدایشؔ ۳: ۱۷
اورآدمؔ سے اُس نے کہا چُونکہ تُونے اپنی بیوی
کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جسکی
بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا
اِسلئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی۔

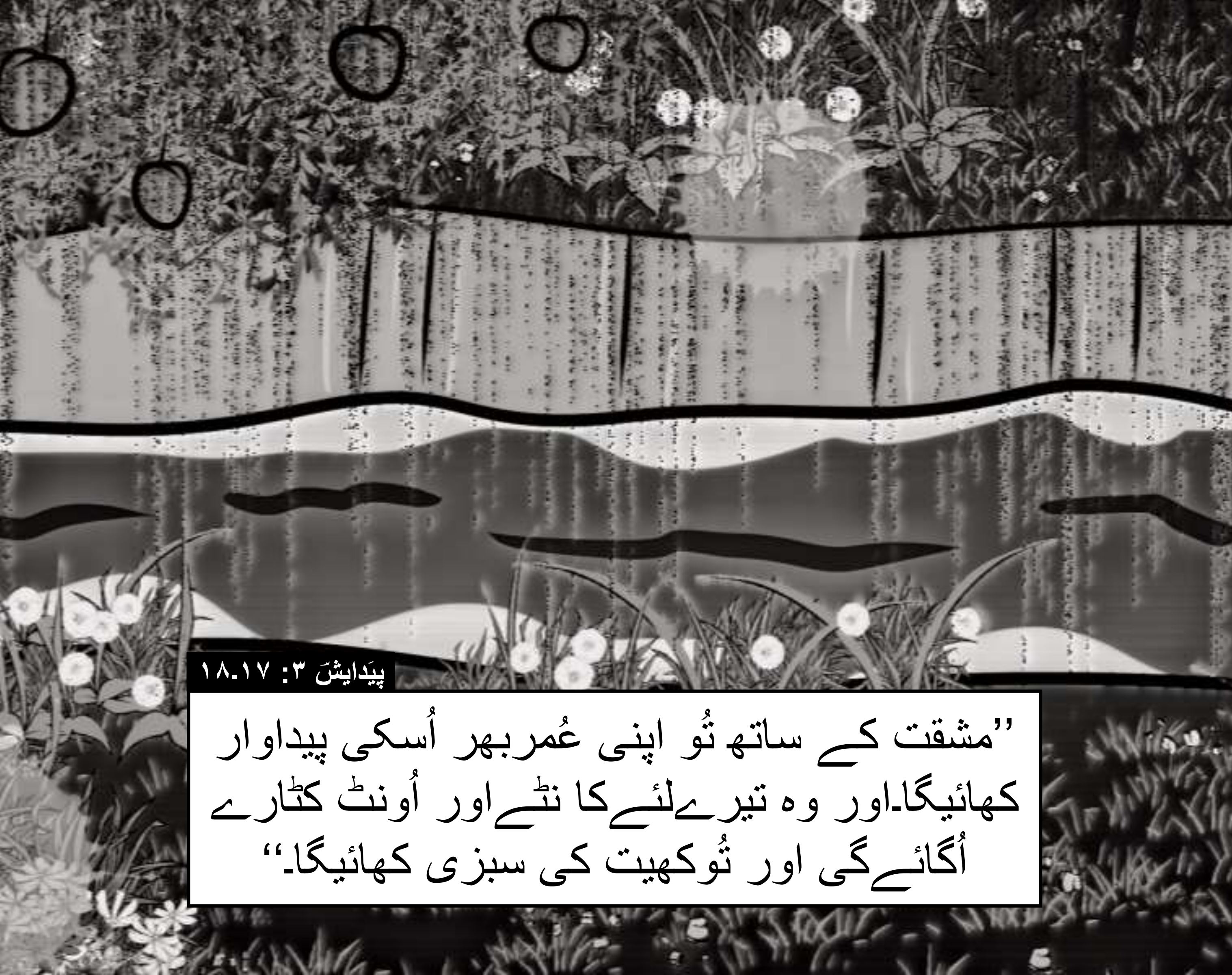
پیَدایشؔ ۳: ۱۷۔۱۸
’’مشقت کے ساتھ تُو اپنی عُمربھر اُسکی پیداوار کھائیگا۔اور وہ تیرے لئے کا نٹے اور اُونٹ کٹارے اُگائے گی اور تُوکھیت کی سبزی کھائیگا۔‘‘

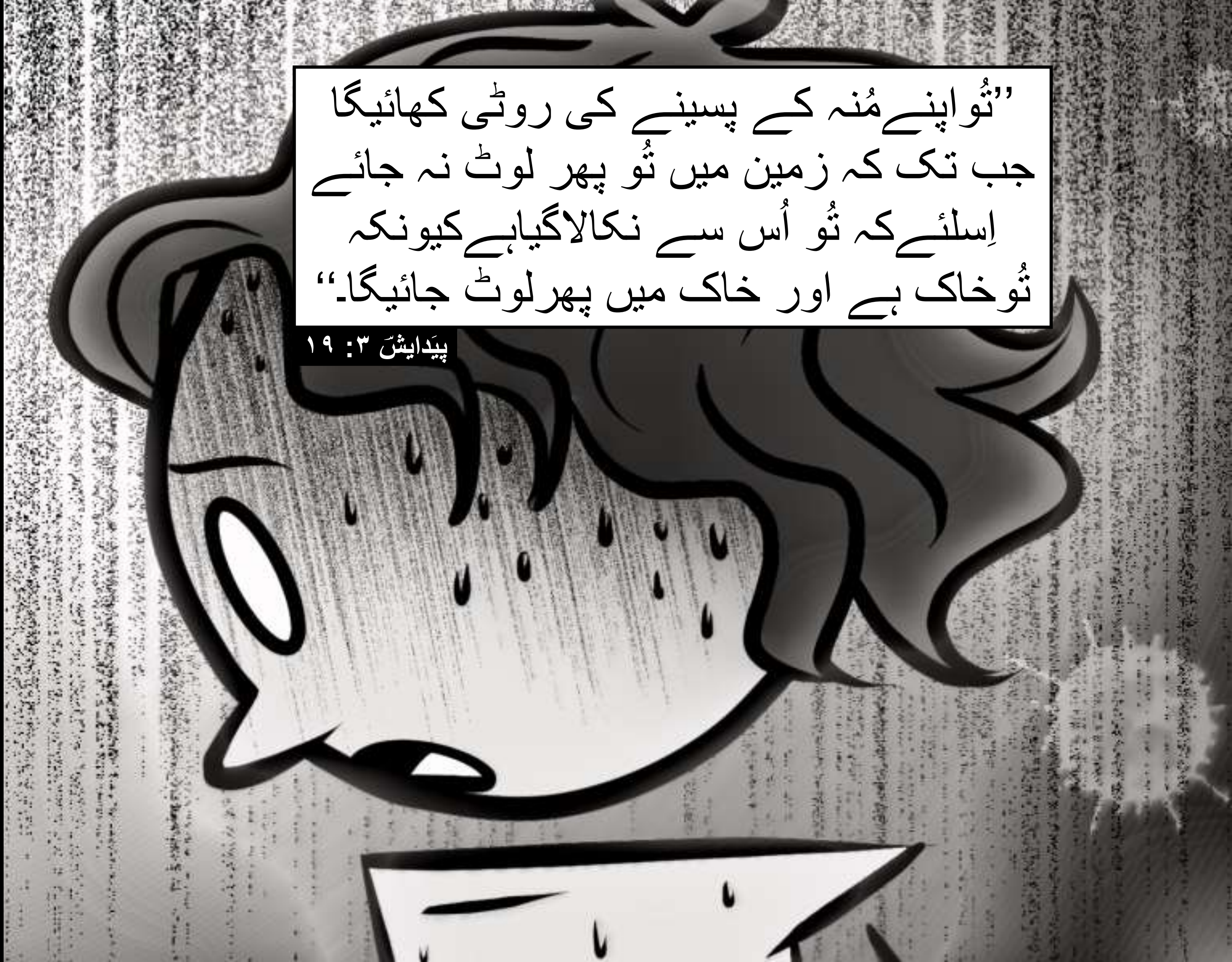
’’تُواپنےمُنہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا
جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے
اِسلئےکہ تُو اُس سے نکالاگیاہےکیونکہ
تُوخاک ہے اور خاک میں پھرلوٹ جائیگا۔‘‘
پیَدایشؔ ۳: ۱۹

پیَدایشؔ ۳: ۲۰
اورآدمؔ نےاپنی بیوی کانام حوّاؔ رکھا
اِسلئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔

اورخُداوندخُدانےآدمؔ اور اُسکی بیوی کے
واسطے چمڑے کے کُرتے بناکر اُنکو پہنائے۔
پیَدایشؔ ۳: ۲۱

پیدایش ۳: ۲۲
اورخُداوندخُدانےکہا،”دیکھوانسان نیک وبد کی پہچان
میں ہم میں سے ایک کی مانند ہوگیا۔اب کہیں اَیسا نہ
ہوکہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائےاورحیات کے درخت سے بھی
کچھُ لیکر کھائے اورہمیشہ جیتا رہے۔“

پیَدایشؔ ۳: ۲۳
اِسلئے خُداوندخُدانے اُسکو باغِ عدنؔ سے
باہر کردیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس
میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔

چُنانچہ اُس نے آدمؔ کو نکال دیا اور باغِ عدنؔ
کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد
گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ
زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔
پیَدایشؔ ۳: ۲۴

شیطان اور سانپ!

شیطان نے آدمؑ و حوّاؑ کے لئے بُرا منصوبہ بنایا۔

شیطان نے چاہا کہ خُدا کے متعلق حوّاؔ کے دل میں شک پیَدا کرے۔

سانپ نے کہا کیا واقعی خُدا نے کہا ہے کہ...؟‘‘

حوّآ ممنوعہ پھل کو لیتی ہے!

☹ حوّآ ممنوعہ پھل کو کھاتی ہے!

حوّآ ممنوعہ پھل میں سے آدمؔ کو بھی کھلاتی ہے!

اُن کی آنکھیں کھُل گئیں۔

اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو
سی کر اپنے لئے لنُگیاں بنائیں۔

آدمؑ اور حوّاؑ بھاگے اور چھپنے کی کوشش کی۔

آدمؔ و حوّاؔ نے خُدا کی آواز سُنی کہ وہ پھر رہا ہے---

خُدا نے ’’آدمؔ کو پُکارا
کہ تُو کہاں ہے-‘‘

آدمؔ خُدا کوکہتا ہے کہ جو
عورت تُونے مُجھے دی ہے-

حوّآ نے سانپ پر الزام دیا کہ
اُس نے بہکایا تو میں نے کھایا۔

خُدا نے سانپ (شیطان) سے کہا کہ کسی
وقت وہ عورت کی نسل سے کُچلا جائیگا!

شیطان نے خُدا کا یہ وعدہ سُنا
کہ کسی وقت وہ کُچلا جائیگا۔۔۔

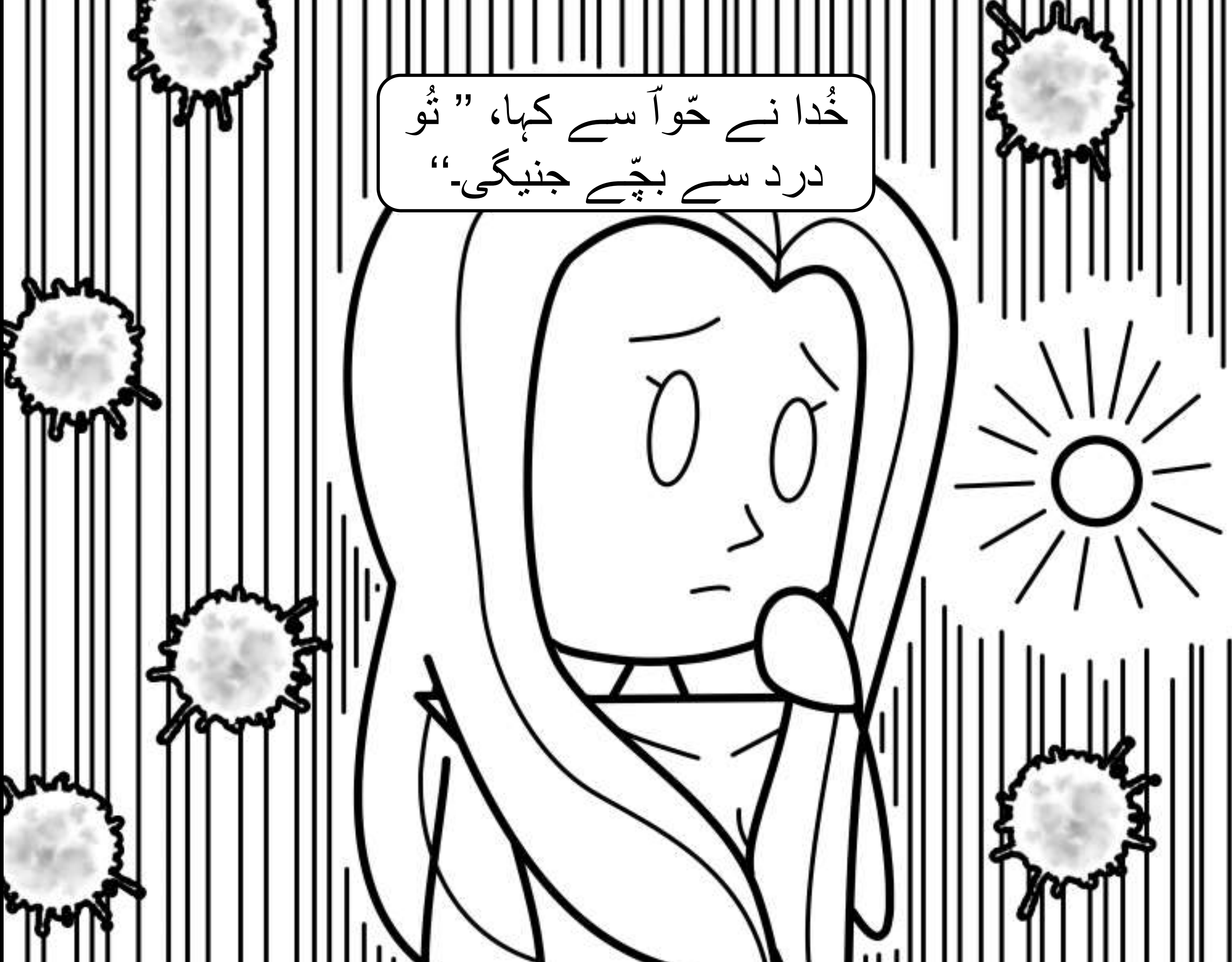
خُدا نے حّوآ سے کہا، ” تُو درد سے بچّے جنیگی۔“

خُدا نے آدمؑ سے کہا،" تُومشقّت کے
ساتھ زمین کی پیداوار کھائیگا۔"

آدمَ اور حوّآ بہت بڑی مشکل میں ہیں لیکن
وہ ایک دُوسرے سے پیار کرتے ہیں۔

خُدا نے آدمّ و حوّآ کے لئے خاص کُرتے بنائے!

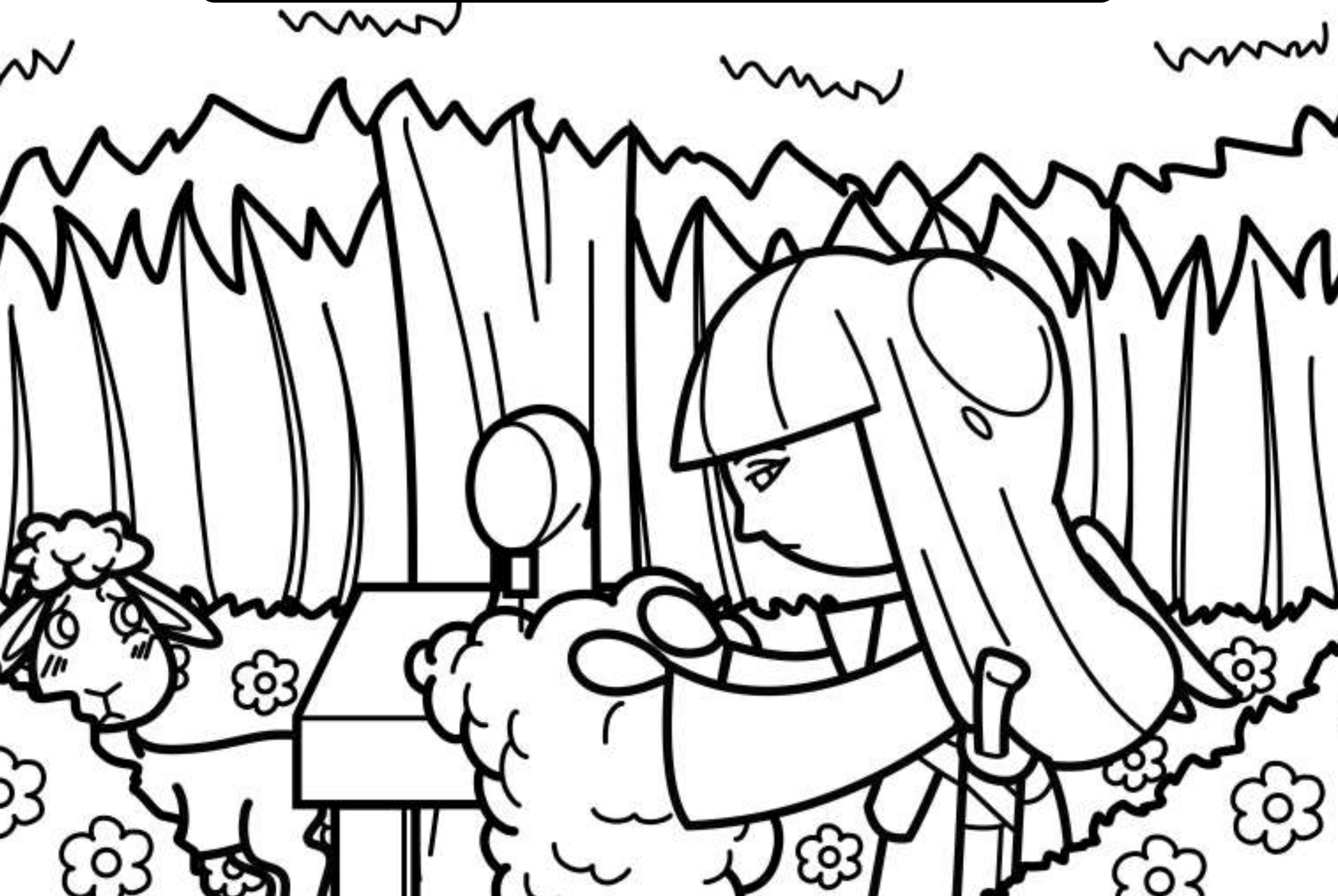

آدمؑ و حوّاؑ کو باغِ عدنؑ یک دم چھوڑنا پڑا!

آدمؐ و حوّاؑ کو ہرگز اجازت نہ ملی کہ وہ حیات کے درخت سے کھائیں تاکہ وہ ہمیشہ جیتیں رہیں۔

ایک کروبی فرشتہ کو شُعلہ زن تلوار کے ساتھ حیات کے درخت کی راہ پر مقرر کردیا۔

آدمؑ و حوّاؑ کو باغِ عدنؑ سے باہر نکال دیا۔۔۔

Genesis 3:1-7

Now the serpent was more subtle than any animal of the field which the LORD God had made. He said to the woman, "Has God really said, 'You shall not eat of any tree of the garden'?"

2 The woman said to the serpent, "We may eat fruit from the trees of the garden,
3 but not the fruit of the tree which is in the middle of the garden. God has said, 'You shall not eat of it. You shall not touch it, lest you die.' "

4 The serpent said to the woman, "You won't really die,
5 for God knows that in the day you eat it, your eyes will be opened, and you will be like God, knowing good and evil."

6 When the woman saw that the tree was good for food, and that it was a delight to the eyes, and that the tree was to be desired to make one wise, she took some of its fruit, and ate.

Then she gave some to her husband with her, and he ate it, too.
7 Their eyes were opened, and they both knew that they were naked. They sewed fig leaves together, and made coverings for themselves.

بائبل: پیَدایشؔ ۱:۳۔۲۴

۳: ۱ سانپ کلُ دشتی جانوروں سے جنکو
خُداوندخُدا نے بنایاتھا چالاک تھا۔ اُس نےعورت
سےکہا ،''کیا واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے
کسی درخت کاپھل تم نہ کھانا؟۔

۲۔ عورت نےسانپ سے کہا کہ،''باغ کے
درختوں کا پھل توہم کھاتے ہیں۔۳۔پرجودرخت باغ
کے بیچ میں ہے اُسکے پھل کے بابت خُدا نے کہا
ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھوُناورنہ مر جاؤ
گے۔''

۴۔ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ،'' تُم ہرگز نہ
مرو گے۔۵۔بلکہ خُدا جانتاہے کہ جس دن تُم اُسے
کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھلُ جائینگی اور تم خُدا
کی مانند نیک وبد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔''

۶۔ عورت نےجودیکھا کہ وہ درخت کھانے کے
لئے اچھّا اور آنکھوں کو خُوشنما معلوم ہوتا ہے اور
عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تواُسکے پھل میں
سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس
نے کھایا۔

۷۔ تب دونوں کی آنکھیں کھلُ گئیں اور اُنکو
معلوم ہُؤا کہ وہ ننگے ہیں اوراُنہوں نے انجیر کے
پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

Genesis 3:8-13

8 They heard the LORD God's voice walking in the garden in the cool of the day, and the man and his wife hid themselves from the presence of the LORD God amongst the trees of the garden.

9 The LORD God called to the man, and said to him, "Where are you?"

10 The man said, "I heard your voice in the garden, and I was afraid, because I was naked; so I hid myself."

11 God said, "Who told you that you were naked? Have you eaten from the tree that I commanded you not to eat from?"

12 The man said, "The woman whom you gave to be with me, she gave me fruit from the tree, and I ate it."

13 The LORD God said to the woman, "What have you done? The woman said, "The serpent deceived me, and I ate."

۸۔اور اُنہوں نےخُداوند خُدا کی آواز جو
ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدمؔاور
اُسکی بیوی نے آپ کو خُداوند خُدا کے حضور
سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔

۹۔ تب خُداوند خُدا نے آدمؔ کو پُکارا اور اُس
سے کہا کہ،''تُوکہاں ہے؟''

۱۰۔ اُس نے کہا ،''میں نے باغ میں تیری
آواز سنُی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور
میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔''

۱۱۔ اُس نے کہا،'' تجھے کس نے بتایا کہ
تُو ننگا ہے؟کیا تُونے اُس درخت کاپھل کھایا
جسکی بابت میں نے تجھکو حکم دیا تھا اُسے
نہ کھانا؟''

۱۲۔ آدم نے کہا کہ،'' جس عورت کو تُونے
میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجُھےاُس درخت
کاپھل دیا اور میں نے کھایا۔''

۱۳۔ تب خُداوندخُدا نے عورت سے کہاکہ،''
تُونے یہ کیاکیا؟ عورت نے کہا کہ،'' سانپ نے
مجھکو بہکایا تو میں نے کھایا۔''

Genesis 3:14-18

14 The LORD God said to the serpent, "Because you have done this, you are cursed above all livestock, and above every animal of the field.

You shall go on your belly and you shall eat dust all the days of your life.

15 I will put hostility between you and the woman, and between your offspring and her offspring. He will bruise your head, and you will bruise his heel."

16 To the woman he said, "I will greatly multiply your pain in childbirth. You will bear children in pain. Your desire will be for your husband, and he will rule over you."

17 To Adam he said, "Because you have listened to your wife's voice, and ate from the tree, about which I commanded you, saying,

'You shall not eat of it,' the ground is cursed for your sake. You will eat from it with much labour all the days of your life.

18 It will yield thorns and thistles to you; and you will eat the herb of the field.

پیَدایشؔ ۳: ۱۴

اورخُداوندخُدانےسانپ سے کہا،''اسلئے کہ
تُونے یہ کیا تُوسب چوپایوں اور دشتی
جانوروں میں ملعُون ٹھہرا۔ تُواپنےپیٹ کے بل
چلیگااوراپنی عُمربھر خاک چاٹےگا۔''

۱۵۔ ''اورمیں تیرے اور عورت کے درمیان
اور تیری نسل اور عورت کی کی نسل کے
درمیان عداوت ڈالونگا ۔وہ تیرے سر کو کُچلیگا
اور تو اُسکی ایڑی پر کاٹےگا۔''

۱۶۔ پھراُس(خُدا)نےعورت سے کہا کہ
،''میں تیرےدردِحمل کو بہت بڑھاؤنگا۔تودرد
کے ساتھ بچّے جنیگی۔ تیری رغبت اپنےشوہر
کی طرف ہوگیوار وہ تجھ پر حکومت کریگا۔''

۱۷۔اور آدمؔ سے اُس نے کہا چُونکہ تُونے
اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل
کھایا جسکی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا
کہ اُسے نہ کھانا اِسلئے زمین تیرے سبب سے
لعنتی ہُوئی۔ مشقت کے ساتھ تُو اپنی عُمربھر
اُسکی پیداوار کھائیگا۔

۱۸۔ اور وہ تیرےلئےکا نٹےاور اُونٹ
کٹارےاُگائیگی اور تُوکھیت کی سبزی کھائیگا۔

Genesis 3:19-24

19 You will eat bread by the sweat of your face until you return to the ground, for you were taken out of it. For you are dust, and you shall return to dust."

20 The man called his wife Eve because she would be the mother of all the living.

21 The LORD God made garments of animal skins for Adam and for his wife, and clothed them.

22 The LORD God said, "Behold, the man has become like one of us, knowing good and evil. Now, lest he reach out his hand, and also take of the tree of life, and eat, and live forever—"

23 Therefore the LORD God sent him out from the garden of Eden, to till the ground from which he was taken.

24 So he drove out the man; and he placed cherubim at the east of the garden of Eden, and a flaming sword which turned every way, to guard the way to the tree of life.

۱۹۔ ''تُواپنےمُنہ کے پسینے کی روٹی
کھائیگا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ
جائے اِسلئےکہ تُو اُس سے نکالاگیاہےکیونکہ
تُوخاک ہے اور خاک میں پھرلوٹ جائیگا۔''

۲۰۔ اورآدمؔ نےاپنی بیوی کانام حوّاؔ رکھا
اِسلئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔

۲۱۔ اورخُداوندخُدانےآدمؔ اور اُسکی بیوی
کے واسطے چمڑے کے کُرتے بناکر اُنکو
پہنائے۔

۲۲۔اور خُداوندخُدانےکہا،''دیکھوانسان نیک
وبد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند
ہوگیا۔اب کہیں اَیسا نہ ہوکہ وہ اپنا ہاتھ
بڑھائےاورحیاتکے درخت سے بھی کچھُ لیکر
کھائے اور جیتا رہے۔''

۲۳۔ اِسلئےخُداوندخُدانےاُسکوباغِ عدنؔ سے
باہر کردیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس میں سے
وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔

۲۴۔ چُنانچہ اُس نے آدمؔ کو نکال دیا اور باغِ
عدنؔ کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور
چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا
کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت
کریں۔

پیَدایشؔ ۴: ۱۔۲۶
پیَدایشؔ ۴: ۱
اورآدمؔ اپنی بیوی حوّاؔ کے پاس گیا اور وہ
حاملہ ہوئی اور اُسکے قائنؔ پیدا ہُؤا۔تب اُس
نے کہا ،”مجُھےخُداوند سے ایک مرد ملا۔“

پیَدایشؔ ۴ : ۲
پھرقائنؔ کا بھائی ہابلؔ پیدا ہُؤا

اورہابلؔ بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائنؔ کسان تھا۔
پیَدایشؔ ۴: ۲

چندروزکےبعدیُوں ہُؤاکہ قائنؔ اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔
پیَدایشؔ ۴ : ۳
اورہابلؔ بھی اپنی بھیڑبکریوں کے کچُھ پہلوٹھے بچّوں کا اور کچُھ اُنکی چربی کا ہدیہ لایا۔

خُداوندنےہابلؔ کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور
کیا۔ پرقائنؔ کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور نہ کیا۔
پیَدایشؔ ۴: ۴

پیَدایشؔ ۴: ۵
قائنؔ نہایت غضبناک ہُؤا اور اُسکا منُہ بگڑا۔

پیَدایشؔ ۴: ۶
خُداوندنےقائنؔ سے کہا ،”تُو کیوں غضبناک
ہُؤا ؟ اور تیرا منُہ کیوں بگڑا ہُوا ہے؟۔

پیَدایشؔ ۴ : ۷
اگرتوبھلاکرےتوکیاتُومقبول نہ ہوگا؟ اور اگر تُو
بھلا نہ کرے تو گنُاہ دروازےپردبکا بیٹھا ہے۔

پیَدایشؔ۴ : ۷
''اورتیرامُشتاق ہے پرتُواُس پر غالب آ۔‘‘

پیَدایشؔ ۴: ۸
”اورقائنؔ نے اپنے بھائی ہابلؔ کوکچُھ کہا۔“

اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یُوں ہُؤا کہ قائنؔ
نے اپنےبھائی ہابلؔ پر حملہ کیا اور اُسے قتل کرڈالا۔
پیَدایشؔ ۴: ۸

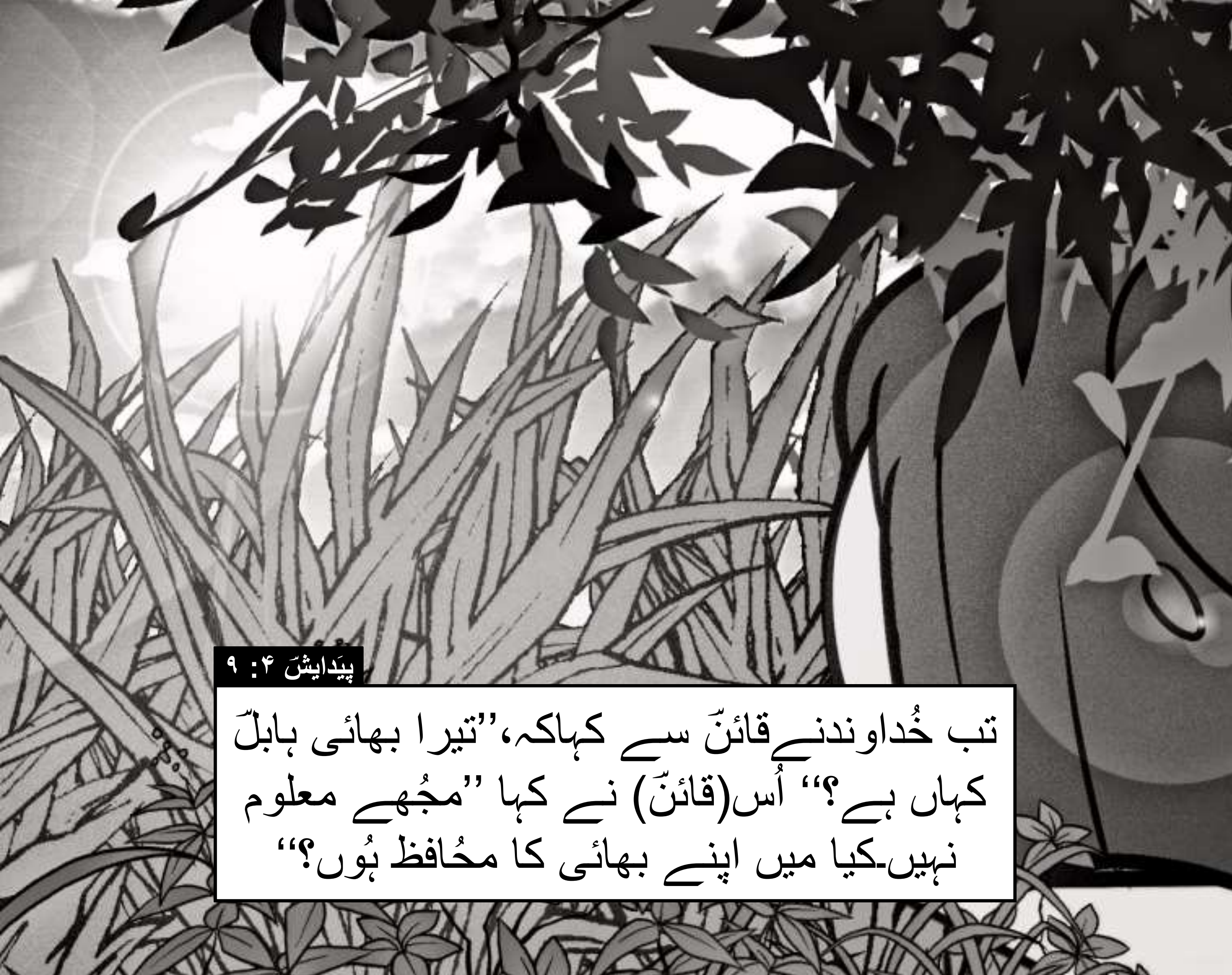
پیَدایشؔ ۴: ۹
تب خُداوندنےقائنؔ سے کہاکہ،''تیرا بھائی ہابلؔ
کہاں ہے؟'' اُس(قائنؔ) نے کہا ''مجُھے معلوم
نہیں۔کیا میں اپنے بھائی کا محُافظ ہُوں؟''

پھر اُس(خُدا)نے کہاکہ،''تُونے یہ کیا کیا؟تیرے بھائی کا خُون زمین سے مجھکو پُکارتا ہے۔''
پیَدایشؔ ۴: ۱۰

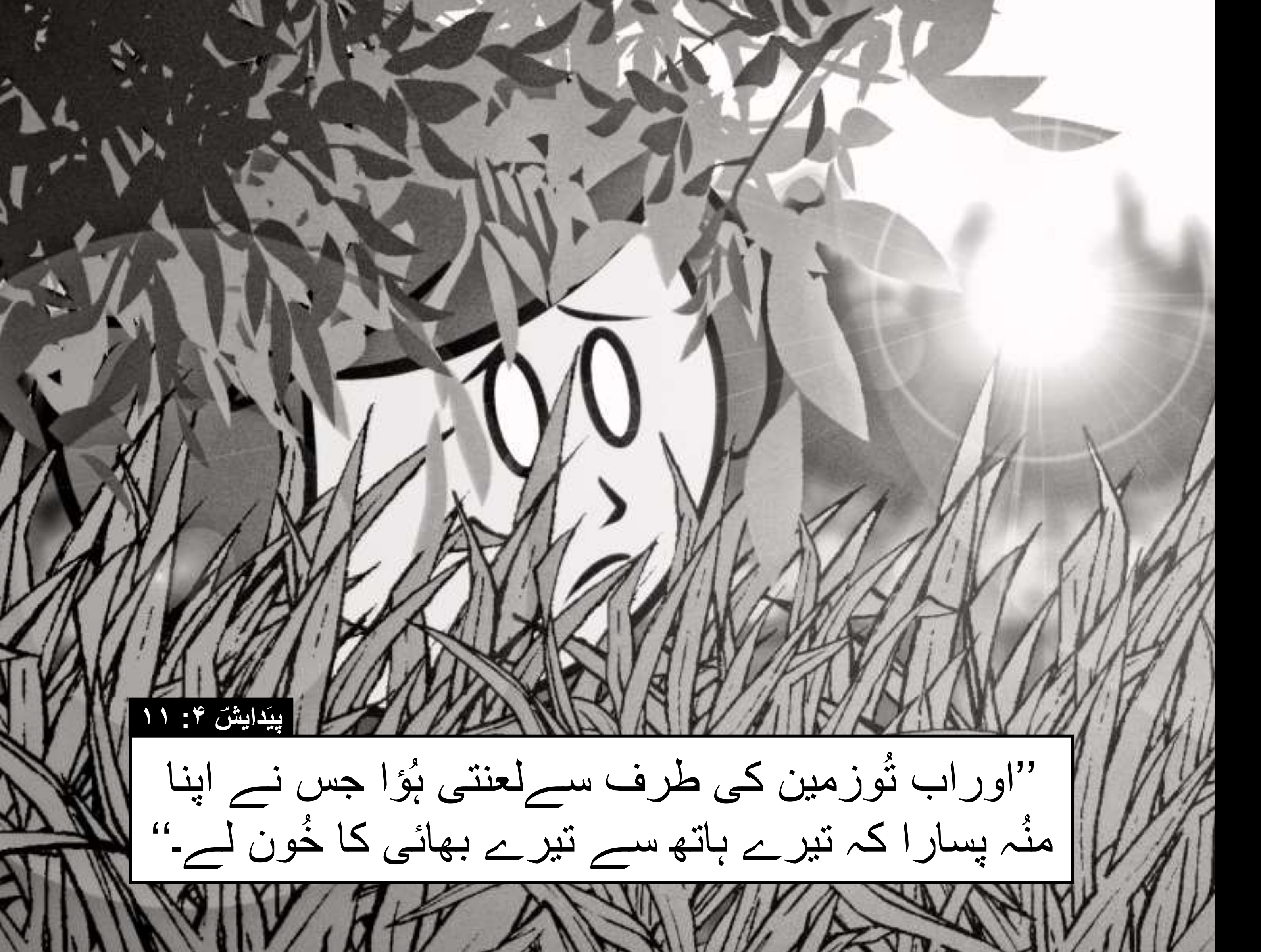
پیَدایشؔ ۴: ۱۱
”اوراب تُوزمین کی طرف سےلعنتی ہُؤا جس نے اپنا
منُہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون لے۔“

پیَدایشؔ ۴: ۱۲
’’جب تُوزمین کو جوتے گا تووہ اب تجھے اپنی پیداوار
نہ دیگی اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہوگا۔‘‘

پیَدایشؔ ۴: ۱۳
”تب قائنؔ نے خُداوند سے کہا کہ
میری سزا برداشت سے باہر ہے۔“

پیَدایشؔ ۴: ۱۴
”دیکھ آج تُونے مجھے رُوی زمین سے نکال دیا
ہے اور میں تیرے حضور سے رُوپوش ہو جاؤ ں
گا اورزمین پرخانہ خراب اور آوارہ ہونگا اور
ایسا ہوگا کہ جوکوئی مجُھےپائیگا قتل کرڈالیگا۔“

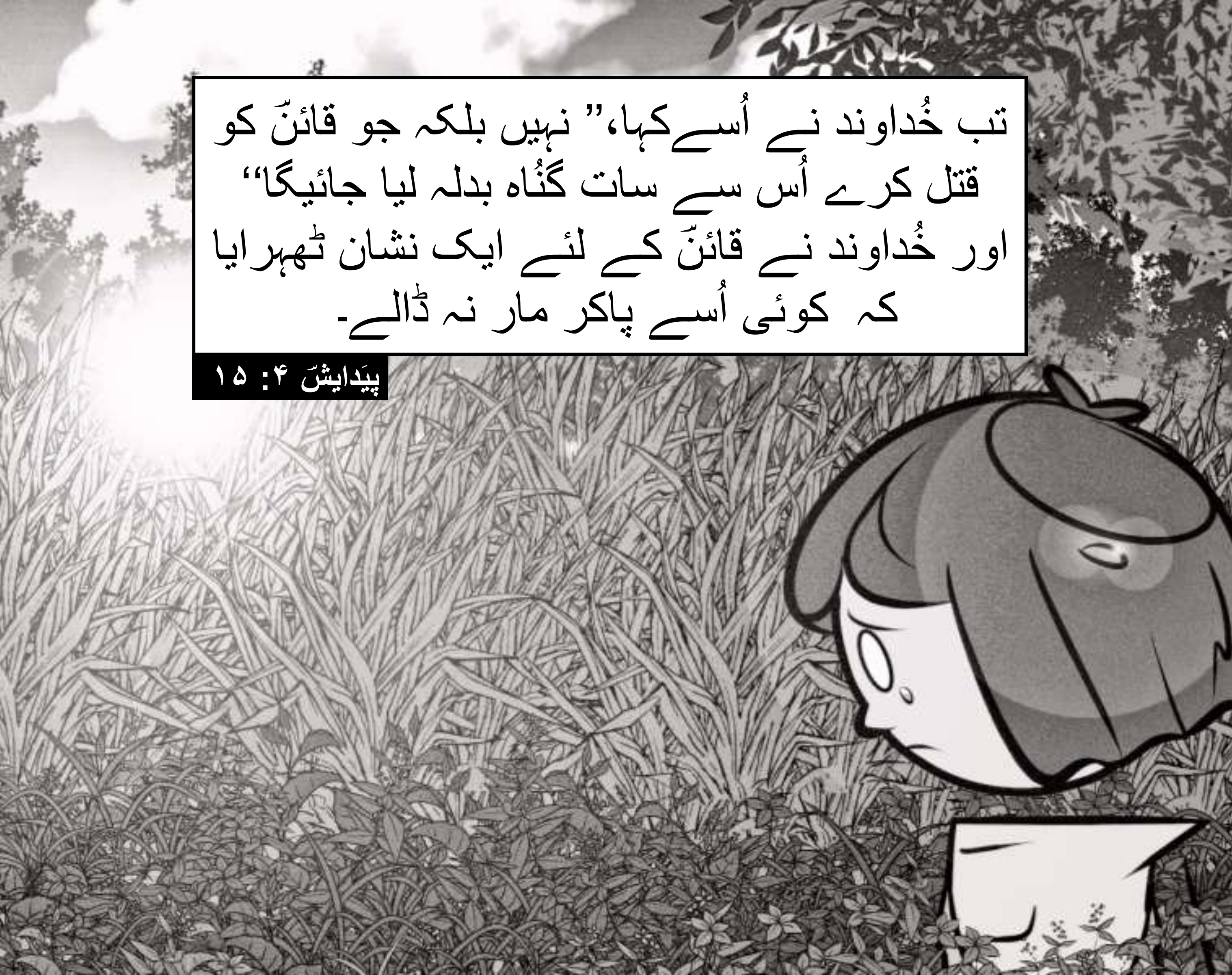
تب خُداوند نے اُسےکہا،" نہیں بلکہ جو قائنؔ کو
قتل کرے اُس سے سات گنُاہ بدلہ لیا جائیگا"
اور خُداوند نے قائنؔ کے لئے ایک نشان ٹھہرایا
کہ کوئی اُسے پاکر مار نہ ڈالے۔
پیَدایشؔ ۴: ۱۵

قائنؔ خُداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدنؔ
کے مشرق کی طرف نُودؔکے علاقہ میں جا بسا۔
پیَدایشؔ ۴: ۱۶

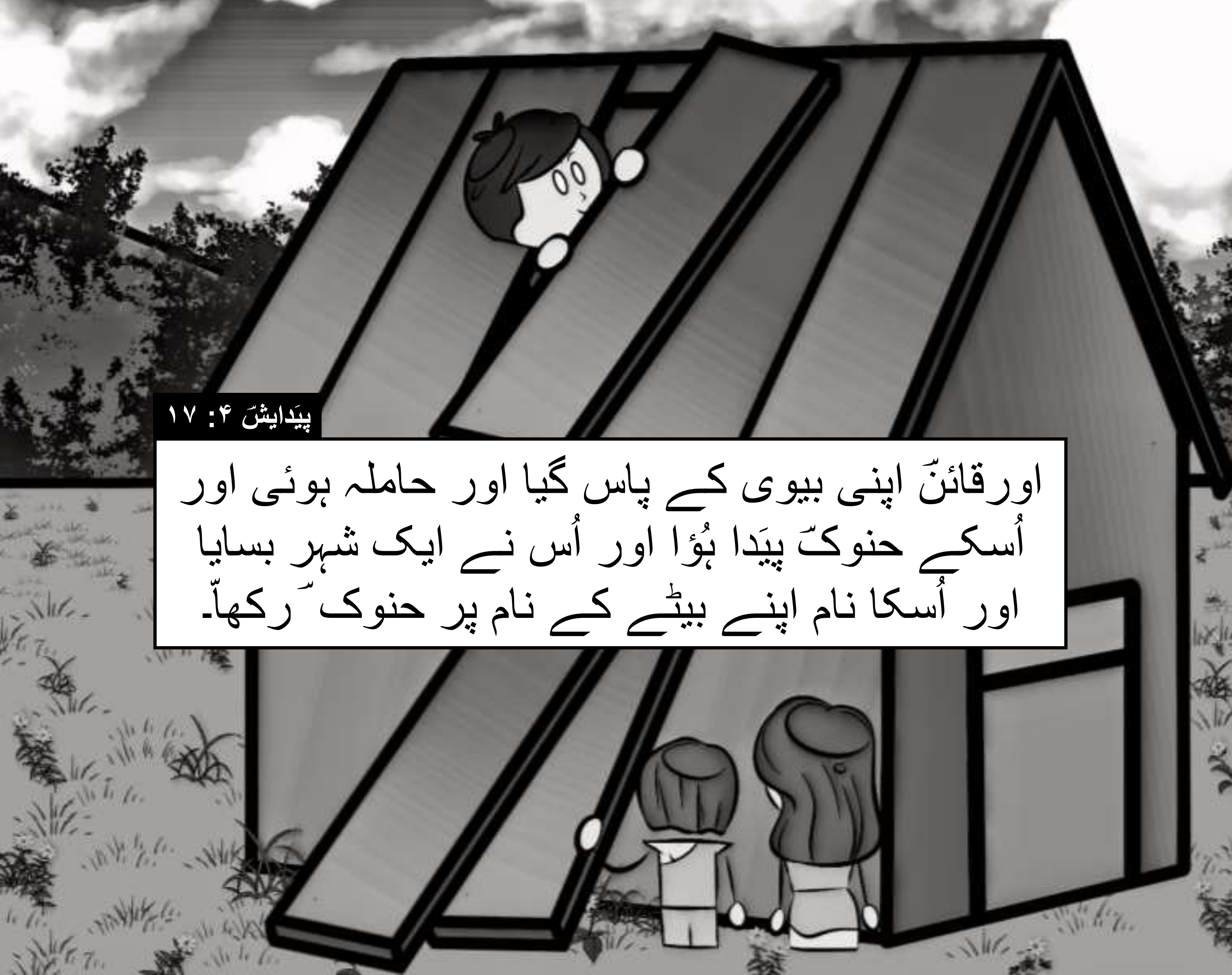
پیَدایشؔ ۴: ۱۷
اورقائنؔ اپنی بیوی کے پاس گیا اور حاملہ ہوئی اور
اُسکے حنوکؔ پیَدا ہُؤا اور اُس نے ایک شہر بسایا
اور اُسکا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوکؔ رکھاؔ۔

اورحنوکؔ سے عیرادؔ پیدا ہُؤا
اور عیرادؔ سے محویاایلؔ پیَدا ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۴: ۱۸
محویاایلؔ سے متوساایلؔ پیَدا ہُؤا اور
متوساایلؔ سے لمکؔ پیَدا ہُؤا۔

Genesis 4:1-7

The man knew Eve his wife. She conceived,† and gave birth to Cain, and said, “I have gotten a man with the LORD’s help.”

2 Again she gave birth, to Cain’s brother Abel. Abel was a keeper of sheep, but Cain was a tiller of the ground.

3 As time passed, Cain brought an offering to the LORD from the fruit of the ground.

4 Abel also brought some of the firstborn of his flock and of its fat. The LORD respected Abel and his offering,

5 but he didn’t respect Cain and his offering. Cain was very angry, and the expression on his face fell.

6 The LORD said to Cain, “Why are you angry? Why has the expression of your face fallen?

7 If you do well, won’t it be lifted up? If you don’t do well, sin crouches at the door. Its desire is for you, but you are to rule over it.”

بائبل: پیَدایشؔ ۴: ۱۔ ۲۶

۴: ۱ اورآدمؔ اپنی بیوی حوّاؔ کے پاس گیا اور
وہ حاملہ ہوئی اور اُسکے قائنؔ پیدا ہُؤا۔تب اُس نے
کہا ،’’مجُھےخُداوند سے ایک مرد ملا۔‘‘

۲۔ پھرقائنؔ کا بھائی ہابلؔ پیدا ہُؤا اورہابلؔ بھیڑ
بکریوں کا چرواہا اور قائنؔ کسان تھا۔

۳۔ چندروزکےبعدیُوں ہُؤاکہ قائنؔ اپنے کھیت
کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔

۴۔ اورہابلؔ بھی اپنی بھیڑبکریوں کے کچُھ
پہلوٹھے بچّوں کا اور کچُھ اُنکی چربی کا ہدیہ
لایااور خُداوندنےہابلؔ کو اور اُسکے ہدیہ کو
منظور کیا۔

۵۔ پرقائنؔ کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور نہ
کیا۔ قائنؔ نہایت غضبناک ہُؤا اور اُسکا منُہ بگڑا۔

۶۔اور خُداوندنےقائنؔ سے کہا ،’’تُو کیوں
غضبناک ہُؤا ؟ اور تیرا منُہ کیوں بگڑا ہُوا ہے؟۔
۷۔ اگرتوبھلاکرےتوکیاتُومقبول نہ ہوگا؟ اور اگر
تُو بھلا نہ کرے تو گنُاہ دروازےپردبکا بیٹھا ہے
’’اورتیرامُشتاق ہے پرتُواُس پر غالب آ۔‘‘

Genesis 4:8-14

8 Cain said to Abel, his brother, “Let’s go into the field.” While they were in the field, Cain rose up against Abel, his brother, and killed him.

9 The LORD said to Cain, “Where is Abel, your brother?” He said, “I don’t know. Am I my brother’s keeper?”

10 The LORD said, “What have you done? The voice of your brother’s blood cries to me from the ground.

11 Now you are cursed because of the ground, which has opened its mouth to receive your brother’s blood from your hand.

12 From now on, when you till the ground, it won’t yield its strength to you. You will be a fugitive and a wanderer in the earth.”

13 Cain said to the LORD, “My punishment is greater than I can bear.

14 Behold, you have driven me out today from the surface of the ground. I will be hidden from your face, and I will be a fugitive and a wanderer in the earth. Whoever finds me will kill me.”

۸۔اور قائنؔ نے اپنے بھائی ہابلؔ کوکچُھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یُوں ہُؤا کہ قائنؔ نے اپنےبھائی ہابلؔ پر حملہ کیا اور اُسے قتل کرڈالا۔

۹۔ تب خُداوندنےقائنؔ سے کہاکہ،’’تیرا بھائی ہابلؔ کہاں ہے؟‘‘ اُس(قائنؔ) نے کہا ’’مجُھے معلوم نہیں۔کیا میں اپنے بھائی کا محُافظ ہُوں؟‘‘

۱۰۔ پھراُس(خُدا)نےکہاکہ،’’تُونےیہ کیا کیا؟تیرےبھائی کا خُون زمین سے مجھکو پُکارتا ہے۔‘‘

۱۱۔ ’’اب تُوزمین کی طرف سےلعنتی ہُؤا جس نے اپنا منُہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون لے۔‘‘

۱۲۔ ’’جب تُوزمین کو جوتے گا تووہ اب تجھے اپنی پیداوار نہ دیگی اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہوگا۔‘‘

۱۳۔ ’’تب قائنؔ نے خُداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے۔‘‘

۱۴۔ دیکھ آج تُونے مجھے رُوی زمین سے نکال دیا ہے اور میں تیرے حضور سے رُوپوش ہوجاؤنگا ’’اورزمین پرخانہ خراب اور آوارہ ہونگا اور ایسا ہوگا کہ جوکوئی مجُھےپائیگا قتل کرڈالیگا۔"

آدمؑ و حوّاؑ کا بیٹا پیَدا ہُؤا۔

قائنَّ ایک کسان ہے اور ہابلَّ ایک چرواہا ہے۔

قائنَّ اور ہابلَّ اپنا اپنا ہدیہ خُدا کے حضور لاتے ہیں!

خُدا ہابلؔ کا ہدیہ قبول کرتا ہے! لیکن
قائنؔ کے ہدیہ کو منظور نہیں کرتا ہے۔ ☹

قائنؔ خُدا سے ناراضگی کا اظہار کرتا ہے
اور اپنے بھائی ہابلؔ سے بھی حسد کرتا ہے۔

خُدا قائنؔ کو آگاہ کرتا ہے کہ گُناہ دروازہ پر دُبکا بیٹھا ہے۔

شیطان چاہتا ہے کہ قائنؔ
اپنے بھائی سے نفرت کرے!

☹ قائنؑ اپنے بھائی ہابلؑ کا قتل کردیتا ہے-

خُدا قائنؔ سے پوچھتا ہے، ” تیرا بھائی، ہابلؔ کہاں ہے،‘‘

قائنؔ نے کہا، ”میری سزا برداشت سے باہر ہے۔“

آدمؔ کا خاندان
پیَدایشؔ ۴: ۱۹۔۲۶
پیَدایشؔ ۴: ۱۹
اورلمکؔ دوعورتوں کوبیاہ لایا ۔ایک کا نام
عدہؔ اور دوُسری کا نام ضلہؔ تھا۔

اور عدہ کے یابلؔ پیَدا ہُؤا ۔وہ اُن کا باپ تھا
جو خیموں میں رہتے اور جانور پالتے ہیں۔
پیَدایشؔ ۴: ۲۰

پیَدایشؔ ۴: ۲۱
اُسکےبھائی کا نام یوبلؔ تھا۔ وہ بین
اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا۔

پیَدایشؔ ۴: ۲۲
ضلہ ؔکے بھی تو بلقائنؔ پیَدا ہُؤا جو پیتل
اور لوہے کے سب تیز ہتھیار وں کا بنانے
والا تھا اور نعمہؔ توبلقائنؔ کی بہن تھی۔

اورلمکؔ نےاپنی بیویوں سے کہاکہ،"
اَے عدہؔ اور ضلہؔ میری سنُو اَے لمکؔ
کی بیویو میرے سخن پر کان لگاؤ
پیَدایشؔ ۴: ۲۳۔۲۴
میں نےایک مرد کو جس نے مجھے زخمی
کیا مار ڈالا اور ایک جوان کو جس نے میرے
چوٹ لگائی قتل کر ڈالا۔ اگر قائنؔ کا بدلہ سات
گنُاہ لیا جائیگا تولمکؔ کاستّر اور سات گنُاہ۔

پیدایشؔ ۴: ۲۵

اورآدمؔ پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور اُسکے بیٹا ہُؤا اور
اُسکا نام سیتؔ رکھاؔ اور کہنے لگی کہ ،” خُدا نے ہابل کے
عوض جسکو قائنؔ نے قتل کیا مجُھے دوُسرا فرزند دیا۔

پیَدایشؔ ۴: ۲۶
سیتؔ کے ہاں بھی ایک بیٹا پیَدا ہُؤا جسکا
نام اُس نے انوسؔ رکھاؔ ۔اُس وقت سے لوگ
یہوداہؔ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے۔

Genesis 4:15-20 15 The LORD said to him, “Therefore whoever slays Cain, vengeance will be taken on him sevenfold.”

The LORD appointed a sign for Cain, so that anyone finding him would not strike him.

16 Cain left the LORD’s presence, and lived in the land of Nod, east of Eden.

17 Cain knew his wife. She conceived, and gave birth to Enoch. He built a city, and named the city after the name of his son, Enoch.

18 Irad was born to Enoch. Irad became the father of Mehujael. Mehujael became the father of Methushael. Methushael became the father of Lamech.

19 Lamech took two wives: the name of the first one was Adah, and the name of the second one was Zillah.

20 Adah gave birth to Jabal, who was the father of those who dwell in tents and have livestock.

بائبل ۴: ۱۵

۔ تب خُداوند نے اُسےکہا،” نہیں بلکہ جو قائنؔ کو قتل کرے اُس سے سات گنُاہ بدلہ لیا جائیگا ‘‘اور خُداوند نے قائنؔ کے لئے ایک نشان ٹھہرایا کہ کوئی اُسے پاکر مار نہ ڈالے۔

۱۶۔سو قائنؔ خُداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدنؔ کے مشرق کی طرف نُودؔکے علاقہ میں جا بسا۔

۱۷۔اور قائنؔ اپنی بیوی کے پاس گیا اور حاملہ ہوئی اور اُسکے حنوکؔ پیَدا ہُؤا اور اُس نے ایک شہر بسایا اور اُسکا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوکؔ رکھاؔ۔

۱۸۔ اورحنوکؔ سے عیرادؔ پیدا ہُؤا اور عیرادؔ سے محویاایلؔ پیَدا ہُؤا۔ ویاایلؔ سے متوساایلؔ پیَدا ہُؤا اور متوساایلؔ سے لمکؔ پیَدا ہُؤا۔ ۱۹۔اور لمکؔ دوعورتوں کوبیاہ لایا ۔ایک کا نام عدہؔ اور دوُسری کا نام ضلہؔ تھا۔

۲۰۔اور عدہ ؔکےیابلؔ پیَدا ہُؤا ۔وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے اور جانور پالتے ہیں۔

Genesis 4:21-26

21 His brother's name was Jubal, who was the father of all who handle the harp and pipe.

22 Zillah also gave birth to Tubal Cain, the forger of every cutting instrument of bronze and iron.

Tubal Cain's sister was Naamah.

23 Lamech said to his wives, "Adah and Zillah, hear my voice. You wives of Lamech, listen to my speech, for I have slain a man for wounding me, a young man for bruising me.

24 If Cain will be avenged seven times, truly Lamech seventy-seven times."

25 Adam knew his wife again. She gave birth to a son, and named him Seth, saying, "for God has given me another child instead of Abel, for Cain killed him."

26 A son was also born to Seth, and he named him Enosh. At that time men began to call on the LORD's name.

۲۱۔اور اُسکےبھائی کا نام یوبلؔ تھا۔ وہ بین
اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا۔

۲۲۔اور ضلہ ؔکے بھی تو بلقائنؔ پیَدا ہُؤا جو
پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیار وں کا بنانے
والا تھا اور نعمہؔ توبلقائنؔ کی بہن تھی۔

۲۳۔اور لمکؔ نےاپنی بیویوں سے کہاکہ،"
اَے عدہؔ اور ضلہؔ میری سنُو اَے لمکؔ کی بیویو
میرے سخن پر کان لگاؤ۔ میں نےایک مرد کو
جس نے مجھے زخمی کیا مار ڈالا اور ایک
جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر
ڈالا۔

۲۴۔ اگر قائنؔ کا بدلہ سات گنُاہ لیا جائیگا
تولمکؔ کاستّر اور سات گنُاہ۔

۲۵۔اور آدمؔ پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور
اُسکے بیٹا ہُؤا اور اُسکا نام سیتؔ رکھاؔ اور
کہنے لگی کہ ،" خُدا نے ہابل کے عوض
جسکو قائنؔ نے قتل کیا مجُھے دوُسرا فرزند
دیا۔

۲۶۔اور سیتؔ کے ہاں بھی ایک بیٹا پیَدا ہُؤا
جسکا نام اُس نے انوسؔ رکھاؔ ۔اُس وقت سے
لوگ یہوداہؔ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے۔

پیَدایشؔ ۵: ۱-۳۲
پیَدایشؔ ۵: ۱
یہ آدمؔ کانسب نامہ ہے۔ جس دن خُدا نے
آدمؔ کو پیَدا کیا تواُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔

باغِ عدنؔ
پیَدایشؔ ۵: ۲
نروناری اُنکو پیَدا کیا اور اُنکو برکت دی اور
جس روز وہ خلق ہوئے اُن کا نام آدمؔ رکھاؔ۔

پیَدایشؔ ۵: ۳
اورآدمؔ ایک سوتیس برس کا تھا جب اُس
کی صورت و شبیہ کا ایک بیٹا اُسکے ہاں
پیَدا ہُؤا اور اُس نے اُس کا نام سیتؔ رکھاؔ۔

پیَدایشؔ ۵: ۴
اورسیتؔ کی پیَدایش کے بعد آدمؔ آٹھ سو برس
جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

آاوردمؔ کی کلُ عمر نوسوتیس
برس ہوئی۔تب وہ مرا۔
پیَدایشؔ ۵: ۵

پیَدایشؔ ۵: ۶۔۱۴

سیتایک سوپانچ برس کاتھا جب اُس سے **انوسؔ** پیدا ہُؤا۔
اور انوسؔ کے بعد سیتؔ آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور
اُس کے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور سیتؔ کی کلُ عمر
نو سو بار برس کی ہوئی تب وہ مرا۔
انوسؔ نوے برس کا تھا جب اُس سے **قینانؔ** پیدا ہُؤا۔ قینانؔ
کی پیَدایش کے بعد انوسؔ آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور
اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیَدا ہوئیں ۔اور انوسؔ کی کلؔ عمر
نوسو پانچ کی ہوئی تب وہ مرا۔
قینانؔ ستّربرس کاتھا جب اُس سے **محلل ایلؔ** پیداہُؤا۔ محلل
ایلؔ کی پیدایش کے بعد قینانؔ آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور قینانؔ کی کل
عمر **نوسو دس** برس کی ہوئی ۔تب وہ مرا۔

پیَدایشؔ ۵: ۱۵۔۲۰

محلل ایلؔ سےپینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے **یاردؔ**پیدا ہُؤا۔ اور یاردؔ کی پیدایش کے بعد محلل ایلؔ آٹھ سوتیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔اور محلل ایلؔ کی کلُ عمر **آٹھ سو پچا نوے** برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

یاردؔ ایک سوباسٹھ برس کا تھا جب اُس سے **حنوک**ؔ پیدا ہُؤا۔ اور حنوکؔ کی پیدایش کے بعد یاردؔ آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔اور یاردؔکی کلُ عمر **نوسو باسٹھ** برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

اور حنوکؔ پینسٹھ برس کا تھا
جب اُس سے متوسلحؔ پیدا ہُؤا۔
پیدایشؔ ۵: ۲۱

اورمتوسلحؔ کی پیدایش کے بعد حنوکؔ
تین سو برس تک خُدا کے ساتھ چلتا رہا
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
پیَدایشؔ ۵: ۲۲۔۲۳
حنوکؔ کی کلُ عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔

پیَدایشؔ ۵: ۲۴
اورحنوکؔ خُداکےساتھ چلتا رہا اور غائب
ہوگیا کیونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لیا۔

اورمتوسلحؔ ایک سو ستاسی برس
کاتھا جب اُس سے لمکؔ پیدا ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۵: ۲۵۔۲۷
اورلمکؔ کی پیدایش کےبعدمتوسلحؔ سات سو بیاسی برس
جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور
متوسلحؔ کی کلُ عمر نو سواُنہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

اورلمکؔ ایک سو بیاسی برس کا تھا جس اُس سے ایک
بیٹا پیدا ہُؤا۔ اور اُس نے اُس کانام نوحؔ رکھاؔ اور کہا کہ
پیَدایشؔ ۵: ۲۸۔۲۹
''یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے
سبب سے ہے جس پر خُدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا۔''

پیَدایشؔ ۵: ۳۱.۳۰
نوحؔ کی پیدایش کے بعد لمکؔ پانچ سو پچانوے برس
جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور
لمکؔ کی کلُ عمر سات سو ستتر برس کی ہوئی۔

پیَدایشؔ ۵: ۳۲
اورنوحؔ پانچ سو برس کاتھا جب اُس
سے سمؔ،حام،اور یافتؔ پیدا ہوئے۔

5:1-7 This is the book of the generations of Adam. In the day that God created man, he made him in God's likeness.

2 He created them male and female, and blessed them. On the day they were created, he named them Adam.

3 Adam lived one hundred and thirty years, and became the father of a son in his own likeness, after his image, and named him Seth.

4 The days of Adam after he became the father of Seth were eight hundred years, and he became the father of other sons and daughters.

5 All the days that Adam lived were nine hundred and thirty years, then he died.

6 Seth lived one hundred and five years, then became the father of Enosh.

7 Seth lived after he became the father of Enosh eight hundred and seven years, and became the father of other sons and daughters.

بائبل: پیَدایشؔ ۵: ۱۔ ۳۲

۵: ۱۔ آدمؔ کانسب نامہ ہے۔ جس دن خُدا نے آدمؔ
کو پیَدا کیا تواُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔

۲۔ نرونارى اُنکو پیَدا کیا اور اُنکو برکت دى
اور جس روز وہ خلق ہوئے اُسکا نام آدمؔ رکھاؔ۔

۳۔ اورآدمؔ ایک سوتیس برس کا تھا جب اُس
کى صورت و شبیہ کا ایک بیٹا اُسکے ہاں پیَدا ہُؤا
اور اُس نے اُس کا نام سیتؔ رکھاؔ۔

۴۔ اورسیتؔ کى پیَدایش کے بعد آدمؔ آٹھ سو
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
ہوئیں۔

۵۔اور آدمؔ کى کلُ عمر نوسوتیس برس
ہوئى۔تب وہ مرا۔

۶۔ اورسیتؔ ایک سو پانچ برس کا تھا جب اُس
سے انوسؔ پیدا ہُؤا۔

۷۔اورانوسؔ کى پیدایش کے بعد سیتؔ آٹھ سو
سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں
پیدا ہوئیں۔

5:8-17 8 All of the days of Seth
were nine hundred and twelve years, then he
died.

9 Enosh lived ninety years, and became
the father of Kenan.

10 Enosh lived after he became the
father of Kenan eight hundred and fifteen
years, and became the father of other sons
and daughters.

11 All of the days of Enosh were nine
hundred and five years, then he died.

12 Kenan lived seventy years, then
became the father of Mahalalel. 13 Kenan
lived after he became the father of
Mahalalel eight hundred and forty years,
and became the father of other sons and
daughters 14 and all of the days of Kenan
were nine hundred and ten years, then he
died.

15 Mahalalel lived sixty-five years, then
became the father of Jared.

16 Mahalalel lived after he became the
father of Jared eight hundred and thirty
years, and became the father of other sons
and daughters.

17 All of the days of Mahalalel were eight
hundred and ninety-five years, then he died.

۸۔ اورسیتؔ کی کلُ عمر نوسو بارہ برس کی
ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۹۔اور انوسؔ نوے برس کا تھا جب اُس سے
قینانؔ پیدا ہُؤا۔ ۱۰۔ اور قینانؔ کی پیدایش کے بعد
انوسؔ آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

۱۱۔ اورانوسؔ کی کل عمرنوسوپانچ برس
کی ہوئی۔تب وہ مرا۔

۱۲۔ اورقینانؔ ستّربرس کاتھا جب اُس سے
محلل ایلؔ پیدا ہُؤا۔۱۳۔ اور محللایلؔ کی پیدایش
کے بعد قینانؔ آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا اور
اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔۱۴۔ اور
قینانؔ کی کل عمر نوسو دس برس کی ہوئی۔تب
وہ مرا۔

۱۵۔ اورمحلل ایلؔ پینسٹھ برس کا تھا جب
اُس سے یاردؔ پیدا ہُؤا۔ ۱۶۔ او ر یاردؔ کی پیدایش
کے بعد محلل ایلؔ آٹھ سو تیس برس جیتا رہا
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔

۱۷۔ اورمحلل ایلؔ کی کلُ عمر آٹھ سو
پچانوے برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

5:18 – 26 18 Jared lived one hundred and sixty-two years, then became the father of Enoch.

19 Jared lived after he became the father of Enoch eight hundred years, and became the father of other sons and daughters.

20 All of the days of Jared were nine hundred and sixty-two years, then he died.

21 Enoch lived sixty-five years, then became the father of Methuselah.

22 After Methuselah's birth, Enoch walked with God for three hundred years, and became the father of more sons and daughters. 23 All the days of Enoch were three hundred and sixty-five years.

24 Enoch walked with God, and he was not found, for God took him.

25 Methuselah lived one hundred and eighty-seven years, then became the father of Lamech.

26 Methuselah lived after he became the father of Lamech seven hundred and eighty-two years, and became the father of other sons and daughters.

پیَدایشؔ ۵: ۱۸یاردؔ ایک سو باسٹھ برس کا تھا جب اُس سے حنوک ؔ پیدا ہُؤا۔

۱۹۔ اورحنوکؔ کی پیدایش کے بعد یاردؔ آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

۲۰۔ اوریاردؔکی کلّ عمر نوسو باسٹھ برس کی ہوئی ۔تب وہ مرا۔

۲۱۔ اورحنوکؔ پینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے متوسلحؔ پیدا ہُؤا۔

۲۲۔اور متوسلحؔ کی پیدایش کے بعد حنوکؔ تین سو برس تک خُدا کے ساتھ چلتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔۲۳۔
اورحنوکؔ کی کلُ عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔

۲۴۔ اورحنوکؔ خُداکےساتھ چلتا رہا اور غائب ہوگیا کیونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لیا۔

۲۵۔اور متوسلحؔ ایک سو ستاسی برس کاتھا جب اُس سے لمکؔ پیدا ہُؤا۔

۲۶۔ اورلمکؔ کی پیدایش کےبعدمتوسلحؔ سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

Genesis 5:27-32

27 All the days of Methuselah were nine hundred and sixty-nine years, then he died.

28 Lamech lived one hundred and eighty-two years, then became the father of a son.

29 He named him Noah, saying, "This one will comfort us in our work and in the toil of our hands, caused by the ground which the LORD has cursed."

30 Lamech lived after he became the father of Noah five hundred and ninety-five years, and became the father of other sons and daughters.

31 All the days of Lamech were seven hundred and seventy-seven years, then he died.

32 Noah was five hundred years old, then Noah became the father of Shem, Ham, and Japheth.

۲۷۔ اور متوسلحؔ کی کلُ عمر نو سواُنہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۲۸۔اور لمکؔ ایک سو بیاسی برس کا تھا جس اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُؤا۔
۲۹۔ اور اُس نے اُس کانام نوحؔ رکھاؔ اور کہا کہ ''یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہے جس پر خُدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا۔''

۳۰۔اور نوحؔ کی پیدایش کے بعد لمکؔ پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔

۳۱۔ اور لمکؔ کی کلُ عمر سات سو ستتر برس کی ہوئی۔

۳۲۔اور نوحؔ پانچ سو برس کاتھا جب اُس سے سمؔ،حام،اور یافتؔ پیدا ہوئے۔

یوبلَّ نے بین اور بانسلی بجانے کی نئی ایجاد کی تھی!

توبلقائنّ نے پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیار بنائے!

آدمؔ و حوّاؔ کے بیٹے اور بیٹیاں پیَدا ہُوئیں!

آدمؔ و حوّاؔ ایک سَو برس تھے جب اُن سے سیتؔ پیَدا ہُؤا۔

آدمؑ نوسَوتیس برس تک جیتا رہا!

حنوکؔ خُدا کے ساتھ تین سَو برس
چلتا رہا اور خُدا نے اُسے اُٹھا لیا!

متوسلحؔ نے سب سے زیادہ عمر پائی
اور وہ نوسَواُنہتر برس جیتا رہا!

نُوحؑ کے تین بیٹے تھے!